

آئیے نماز سیکھیں
(PART 1)

BY
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

PUBLISHED BY
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

آیئے نماز سیکھیں

(PART 1)

BY:
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

PUBLISHED BY
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

پہلے اسے پڑھیں

"آیئے نماز سیکھیں" یہ اصل میں تحریروں کا ایک قسط وار سلسلہ شروع کیا گیا تھا۔ اس کتاب میں بھی آپ اسے اسی انداز میں ملاحظہ فرمائیں گے۔ آغاز میں ہی ہم نے ارادہ کیا کہ نماز سے متعلق معلومات کو ایک جگہ جمع کر دیا جائے کیونکہ اس موضوع پر کتب ورسائل تو کثیر تعداد میں موجود ہیں لیکن ہمیں یہ باتیں محسوس ہوئیں:

(1) جو رسالے اس موضوع پر ہیں وہ بہت زیادہ مختصر ہیں کہ نماز جیسے وسیع موضوع کے لیے کسی طرح کافی نظر نہیں آتے، ہاں اس کا بھی انکار نہیں کہ وہ اپنی جگہ اہمیت کے حامل ہیں۔

(2) جو کتابیں اردو اور ہندی زبان میں دستیاب ہیں ان میں بھی اتنی تفصیل موجود نہیں جیسی تفصیل ہم چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ عام فہم انداز ایسا نہیں جیسا آپ اس کتاب میں دیکھیں گے۔ زیادہ دور نہیں، جب آپ طہارت کا بیان پڑھیں گے تو اس کا بخوبی اندازہ لگا سکیں گے کہ ہم نے بہت ہی زیادہ عام فہم انداز اپنایا ہے تاکہ باآسانی کوئی بھی مسائل کو اچھی طرح سمجھ سکے۔

(3) پھر یہ کہ جو جدید مسائل ہیں ان کی تفصیل قدیم کتابوں میں موجود نہیں اور بعد میں جو کتابیں لکھی گئیں ان میں بھی چونکہ کافی کوشش کی گئی ہے کہ چار پانچ سو صفحات تک ہی موضوع کو سمیٹ دیا جائے تو ظاہر سی بات ہے کہ نماز، طہارت، فقہی اصطلاحات اور پھر نماز میں کئی نمازیں، ان کے مختلف مسائل وغیرہ سب کی بہت زیادہ تفصیل بیان کر پانا ممکن نہیں ہے۔ انھی اور ان جیسی کچھ باتوں کو دیکھتے ہوئے ہم نے یہ سلسلہ شروع کیا جو اب ایک کتاب کی شکل میں پیش کیا جا رہا ہے اور یہ کتاب کئی حصوں پر مشتمل ہو گی۔ اردو اور ہندی زبان کے ساتھ ساتھ اسے رومن اردو میں بھی لکھا گیا ہے۔

ہم بہت زیادہ شکر گزار ہیں ان لوگوں کے، کہ جنھوں نے اس میں دن رات محنت کی اور کسی بھی طرح سے ہماری مدد کی۔

عبد مصطفی
محمد صابر اسماعیلی قادری رضوی

معاونین : جناب ریاض قادری، حافظ عطاءالرحمن صاحب، جناب دلبر راہی اصدقی، جناب فیضان رضوی اور چند خواتین سمیت ٹیم میں موجود جملہ احباب

تفصیلی فہرست کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں

آئیے نماز سیکھیں(پارٹ 1)

نماز ہر مکلف پر فرض ہے۔ مکلف اسے کہتے ہیں جس پر شریعت کا حکم لاگو ہوتا ہو یا جس پر شرعی حکم کی پابندی لازم ہو۔ اگر کوئی نابالغ ہے یا پاگل ہے تو وہ مکلف نہیں یعنی شریعت کا حکم اس پر لاگو نہیں ہوتا۔

یہ ایسا فرض ہے کہ جو اس کی فرضیت کا انکار کرے یعنی کوئی کہے کہ میں نماز کو فرض نہیں مانتا تو وہ کافر ہو جائے گا۔ نماز نہ پڑھنا الگ بات ہے لیکن اسے فرض نہ ماننا الگ بات ہے۔
جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتے ہیں یعنی کوئی مجبوری یا عذر ان کے پاس نہیں ہوتا تا ایسا شخص فاسق ہے۔
اسلامی حکومت ہوتی تو ایسے لوگوں کو قید کرنے کا حکم ہے بلکہ قتل کرنے کا حکم بھی ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کی اہمیت کیا ہے۔
جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں(پارٹ 2)

نماز کے بارے میں شریعت کا حکم یہ ہے کہ جب بچہ 7 سال کا ہو جائے تو اسے نماز پڑھنے کا طریقہ سکھائیں (اگر خود جانتے ہیں تو) آج کل جو خود نہیں جانتے وہ بھی دوسروں کو سکھانے نکل پڑتے ہیں۔ اگر آپ نہیں جانتے تو پہلے اچھی طرح سیکھ لیں، تاکہ بچے کو سکھا سکیں۔
جب بچہ 10 سال کا ہو جائے تو اسے نماز پڑھنے کا کہیں، اس پر نرمی برتیں اور اگر نہ مانے تو شدت اختیار کریں اور مار مار کر نماز پڑھوائیں۔
آج کل دیکھا یہ جاتا ہے کہ لوگ نماز پڑھنے کے لیے تو نہیں مارتے لیکن اسکول بھیجتے وقت کافی شدت دکھاتے ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ کئی لوگ اپنے بچوں کو گھسیٹ کر اسکول لے جاتے ہیں لیکن نماز کی بات آئے تو بس اتنا کہہ دیں گے "بیٹا نماز پڑھا کرو" اور اسے زیادہ کہنے کی ہمت اس لیے بھی نہیں کرتے کیونکہ دوسروں کو کہنے سے پہلے خود کو بھی دیکھنا ضروری ہے۔

اب جو باپ خود بے۔ نمازی ہو، وہ نماز کے لیے بیٹے کے ساتھ مار پیٹ کر سکتا ہے؟ بیٹا بھی پلٹ کر کہہ سکتا ہے کہ آپ کیوں نہیں پڑھتے؟

نماز کے حوالے سے نرمی کے ساتھ سختی کی بھی ضرورت ہے۔

جہاں آپ اپنے بچوں کو دوسرے کاموں کے لیے مجبور کرتے ہیں وہیں نماز کے لیے بھی ان پر خاص پریشر دیں۔ انھیں اس کی اہمیت سمجھائیں اور پہلے خود بھی عمل کریں۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 3)

نماز ایک ایسی عبادت ہے کہ اس میں نیابت جاری نہیں ہو سکتی یعنی آپ کسی کو اپنا نائب (Vice) نہیں بنا سکتے کہ میرے بدلے میں تم پڑھ دینا بلکہ جس پر فرض ہے، اسے ہی ادا کرنا ہو گی۔

اگر کسی نے اپنی زندگی میں کئی نمازیں قضا کی اور انتقال کر گیا اور وصیت کی کہ اس کی طرف سے فدیہ ادا کیا جائے تو یہ کیا جا سکتا ہے اور اسے آگے تفصیل سے بیان کریں گے۔

اب ہم پہلے نماز کے شرائط (Conditions) بیان کریں گے۔

ان شرائط میں سے کسی ایک میں بھی کمی ہوئی تو نماز ہونا تو دور کی بات، نماز شروع ہی نہیں ہو گی۔

یہ ایسی چیزیں ہیں کہ اگر آپ انھیں پورا کرتے ہیں تو ہی آپ نماز پڑھنے کے قابل کہلائیں گے، ورنہ آپ نماز شروع ہی نہیں کر سکتے۔ پھر نماز شروع ہو جانے کے بعد جو کنڈیشنز ہیں (جسے فرائضِ نماز) کہتے ہیں، وہ الگ ہیں۔

نماز کی 6 شرطیں ہیں:

(1) طہارت

(2) ستر عورت

(3) استقبال قبلہ

(4) وقت

(5) نیت

(6) تکبیرِ تحریمہ
اب ان کی تفصیل بیان کی جائے گی۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں(پارٹ4)

نماز کی پہلی شرط ہے طہارت یعنی پاکی۔

نماز پڑھنے والا، اس کا جسم نجاستوں سے، اس کے کپڑے اور جس جگہ نماز پڑھ رہا ہے، سب کا پاک ہونا ضروری ہے۔

پاکی ناپاکی کے بہت سارے مسائل ہیں، مثلاً حدثِ اکبر کیا ہے؟ حدثِ اصغر کیا ہے؟ اور ان کے لیے کون سی طہارت ضروری ہے؟ پھر نجاستِ خفیفہ اور غلیظہ کا فرق بھی جاننا ضروری ہے کہ ایک درہم اور ایک چوتھائی کا قدر مانع ہونا سمجھ آجائے۔

اب ہم نماز کی پہلی شرط یعنی طہارت پر تفصیل سے کلام کریں گے پھر دوسری شرط کی طرف بڑھیں گے۔

سب سے پہلے آسان لفظوں میں جان لیجیے کہ ناپاکی دو طرح کی ہوتی ہے، ایک کو حدثِ اصغر اور ایک کو حدثِ اکبر کہتے ہیں۔

اسے آپ یوں سمجھ لیں کہ ایک چھوٹی ناپاکی ہوتی ہے جس کا حکم ہلکا ہوتا ہے اور ایک بڑی ناپاکی ہوتی ہے جس کا حکم بھاری ہوتا ہے۔

چھوٹی ناپاکی سے پاکی حاصل کرنے کے لیے طہارتِ صغریٰ یعنی وضو کام آتا ہے اور بڑی ناپاکی کو دور کرنے کے لیے طہارتِ کبریٰ یعنی غسل۔

اگر چھوٹی ناپاکی ہوئی تو چھوٹی طہارت سے پاک ہوں گے اور بڑی ناپاکی ہوئی تو بڑی طہارت سے پاک ہوں گے۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 5)

طہارت کے بارے میں ہم پوری تفصیل بیان کریں گے لیکن اس سے پہلے کچھ اصطلاحات جان لیں کیونکہ آگے ان کا استعمال بہت زیادہ ہو گا۔

شریعت میں ہر کام ایک جیسا نہیں ہے بلکہ اسے کئی حصوں میں بانٹا گیا ہے، سب کا نام الگ ہے اور سب کا حکم بھی الگ ہے۔

کچھ کام اچھے ہیں جنہیں کرنے پر ثواب ملتا ہے اور کچھ برے ہیں جن سے گناہ ملتا ہے۔

ہر اچھا کام آپس میں برابر نہیں ہے یعنی کسی میں کم نیکی ہے تو کسی میں زیادہ اور اسی طرح ہر برا کام بھی آپس میں برابر نہیں ہے کسی میں کم گناہ ہے تو کسی میں زیادہ۔

اچھے کام 5 طرح کے ہیں۔:

(1)فرض

(2)واجب

(3)سنتِ مؤکدہ

(4)سنتِ غیر مؤکدہ

(5)مستحب

اور برے کام بھی پانچ ہیں۔:

(1)حرام

(2)مکروہِ تحریمی

(3)اساءت

(4)مکروہِ تنزیہی

(5)خلافِ اولی

اور ایک ہے "مباح" یہ نہ اچھا ہے اور نہ برا یعنی اس میں ثواب بھی نہیں اور گناہ بھی نہیں۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 6)

فرض: فرض اسے کہتے ہیں جو دلیلِ قطعی سے ثابت ہو یعنی ایسی دلیل جس میں کوئی شبہ نہ ہو۔
فرض کو ادا کرنا بہت ضروری ہے، اس کو ترک کرنے والا سخت گنہگار اور عذابِ جہنم کا مستحق ہے اور جو اس کا انکار کرے وہ کافر ہے۔
واجب: واجب اسے کہتے ہیں جو دلیلِ ظنی سے ثابت ہو، اس کا ادا کرنا بھی ضروری ہے اور جو ترک کرے گنہگار ہے، اس کا انکار کرنے والا گمراہ ہے۔
سنتِ مؤکدہ: جو کام حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ہمیشہ کیا ہو، البتہ بیانِ جواز کے لیے کبھی ترک بھی کیا ہو، اسے سنتِ مؤکدہ کہتے ہیں۔
اس کا ادا کرنا ضروری ہے اور کبھی کبھار چھوڑنے پر عتاب اور عادۃً چھوڑنا استحقاقِ عذاب ہے۔
سنتِ غیر مؤکدہ: وہ جو شریعت کی نظر میں پسندیدہ ہو لیکن اس کے چھوڑنے پر کوئی وعید بھی نہیں۔
اس کا کرنا ثواب لیکن چھوڑنے والا گنہگار نہیں اگرچہ عادۃً ہو، ہاں اس کا ترک شریعت کو ناپسند ہے۔
مستحب: وہ جو شریعت کی نظر میں پسندیدہ ہو لیکن اسے چھوڑنا ناپسند بھی نہ ہو۔
اگرچہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے کیا ہو یا ترغیب دی ہو یا علما نے پسند کیا ہو اگرچہ احادیث میں ذکر نہ ہو، اس کا کرنا ثواب ہے اور نہ کرنے پر مطلقاً کوئی حکم نہیں۔
مباح: جس کا کرنا یا نہ کرنا ایک جیسا ہو یعنی نہ ثواب نہ گناہ۔
جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 7)

حرام: اس کا ایک بار بھی کرنا گناہِ کبیرہ ہے، یہ فرض کے مقابل ہے یعنی جو فرض ہے اسے ترک کرنا حرام اور جو حرام ہے اس سے بچنا فرض ہے۔
مکروہِ تحریمی: یہ واجب کے مقابل ہے، اس کا کرنے والا بھی گنہگار ہے، اس کا گناہ حرام سے کم ہے لیکن چند بار اس کا کرنا گناہِ کبیرہ ہے۔

اساءت: یہ سنتِ مؤکدہ کے مقابل ہے، اس کا کرنا سببِ عتاب ہے یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی ناراضی اور عادۃً کرنے پر عذاب۔

مکروہِ تنزیہی: یہ سنتِ غیر مؤکدہ کے مقابل ہے، اس کا کرنا شریعت میں ناپسند ہے لیکن گناہ نہیں اگر چہ عادۃً ہو۔

خلافِ اولی: یہ مستحب کے قابل ہے یعنی اس کا نہ کرنا بہتر تھا لیکن کیا تو کچھ نہیں۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 8)

فرض کا مقابل (Opposite) حرام ہے، واجب کا مکروہِ تحریمی، سنتِ مؤکدہ کا اساءت، سنتِ غیر مؤکدہ کا مکروہِ تنزیہی اور مستحب کا خلافِ اولی۔

اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ جو کام فرض ہے اس چھوڑنا حرام اور جو حرام ہے اس سے بچنا فرض ہے۔

جو واجب ہے اس کا ترک مکروہِ تحریمی ہے اور جو مکروہِ تحریمی ہے اس سے بچنا واجب ہے۔

جو سنتِ مؤکدہ ہے اسے چھوڑنا اساءت ہے اور اساءت سے بچنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

جو سنتِ غیر مؤکدہ ہے اسے چھوڑنا مکروہِ تنزیہی ہے اور مکروہِ تنزیہی سے بچنا سنت۔

جو مستحب ہے اس کا الٹا کرنا خلافِ اولی ہے اور خلافِ اولی سے بچنا مستحب ہے اور آخر میں مباح ہے جس کا کرنا، نہ کرنا ایک جیسا ہے لیکن کبھی۔ کبھی مباح اچھی نیتوں کی وجہ سے مستحب بھی بن جاتا ہے۔

ان کا تعلق نماز سے اس طرح بھی ہے کہ نماز میں فرض چھوٹ جانے پر نماز دہرانا فرض ہے، واجب چھوٹ جانے پر نماز دہرانا واجب ہے، سنت چھوٹ جانے پر سنت اور مستحب چھوٹ جانے پر مستحب۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 9)

اب جب آپ یہ اصطلاحات جان چکے تو پھر آتے ہیں نماز کی پہلی شرط طہارت کی طرف۔
طہارت نماز کے لیے اتنی ضروری ہے کہ بغیر اس کے نماز ہو گی ہی نہیں۔

اگر کوئی جان بوجھ کر ناپاکی کی حالت میں نماز پڑھتا ہے تو اسے علمانے کفر تک لکھا ہے یعنی وہ کافر ہو جائے گا کیونکہ اس نے نماز کو ہلکا جانا اور عبادت کی توہین کی۔

حضور ﷺ نے طہارت کو نماز کی کنجی بتایا ہے۔(مسند احمد) اور طہارت کو آدھا ایمان کہا گیا ہے۔ (ترمذی)

اگر طہارت کامل نہ ہو تو نماز پڑھانے والے امام کو بھی پریشانی ہوتی ہے مطلب نماز کے دوران اسے شبہ ہوتا ہے اور پھر دو رکعت کے بعد بیٹھنے کے بجائے امام کھڑا ہو جاتا ہے یا سلام پھیرنے کے بجائے کھڑا ہونے لگتا ہے، اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مقتدیوں کی طہارت کامل نہیں ہوتی۔
یہ تو طہارت کامل نہ ہونے کی بات تھی تو سوچیے کہ جو ناپاک ہوں اس کا حکم کتنا سخت ہو گا؟

طہارت دو طرح کی ہیں اور ناپاکی بھی دو طرح کی، ایک ہے طہارتِ صغریٰ اور ایک ہے طہارتِ کبریٰ اور ناپاکی میں ایک کو کہتے ہیں حدثِ اصغر اور ایک کو حدثِ اکبر یعنی ایک چھوٹی اور ایک بڑی ناپاکی۔

چھوٹی ناپاکی کے لیے چھوٹی طہارت اور بڑی ناپاکی کے لیے بڑی طہارت۔

اگر کوئی پیشاب کرے یا ہوا نکل جائے تو یہ نہیں کہا جائے گا کہ اسے غسل کرنا ہو گا کیونکہ غسل طہارتِ کبریٰ ہے اور پیشاب اور ہوا کا نکلنا حدثِ اصغر ہے تو حدثِ اصغر سے پاک ہونے کے لیے وضو کیا جائے گا کیونکہ یہ طہارتِ صغریٰ ہے۔

اسی طرح اگر کسی نے اپنی بیوی سے صحبت کی تو یہ نہیں ہو گا کہ وضو کر کے پاک ہو جائے کیونکہ یہاں طہارتِ کبریٰ کی ضرورت ہے۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ10)

آسان لفظوں میں یہ سمجھیے کہ پیشاب کرنے یا ہوا نکلنے سے بھی انسان ناپاک ہو جاتا ہے لیکن یہ ناپاکی حدثِ اصغر ہوتی ہے یعنی چھوٹی والی ناپاکی اور اس کے لیے وضو کافی ہے۔

منی نکلنے پر بھی انسان ناپاک ہو جاتا ہے لیکن یہ ناپاکی حدثِ اکبر ہوتی ہے یعنی بڑی ناپاکی اور اس سے پاک ہونے کے لیے غسل کی ضرورت ہوتی ہے۔

اب آپ آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ پیشاب کرنے یا ہوا نکلنے سے غسل فرض نہیں ہوتا کیونکہ یہ حدثِ اصغر ہے۔

آپ کو وہی اپلائی کرنا ہے جس کی ضرورت ہے۔

کچھ لوگوں کے جسم سے کُتَّا سٹ جائے تو نہانا شروع کر دیتے ہیں، کیچڑ لگ جائے تو سمجھتے ہیں کہ نہانا ہو گا، پیشاب کے قطرے نکل گئے تو سمجھتے ہیں کہ غسل فرض ہو گیا۔

صرف مذی (منی سے پہلے نکلنے والی چیز) نکلنے پر یہ گمان کرتے ہیں کہ غسل فرض ہو گیا، حالانکہ ایسا کچھ نہیں ہے۔

غسل کب فرض ہوتا ہے اور کب وضو کافی ہوتا ہے یہ ہم تفصیل سے بیان کریں گے، آپ کو بس یہ قائدہ یاد رکھنا ہے کہ چھوٹی ناپاکی کے لیے وضو اور بڑی ناپاکی کے لیے غسل۔

اب چھوٹی ناپاکی اور بڑی ناپاکی کون۔ کون سی ہیں تو اسے ہم آگے بیان کریں گے۔

کچھ لوگ ایسی باتوں کو حدثِ اصغر سمجھتے ہیں، جن کا ناپاکی سے تعلق ہی نہیں مثلاً گالی دینے سے وضو کا ٹوٹ جانا، تمباکو کھانے سے وضو کا ٹوٹ جانا، جسم کا چھپا ہوا حصہ دکھ جانے سے.....وغیرہ۔

یہ سب حدث ہیں ہی نہیں تو ان سے وضو یا غسل پر فرق پڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 11)

پہلے بات کرتے ہیں طہارتِ صغریٰ (یعنی وضو) اور حدثِ اصغر یعنی وضو کے توڑنے والی چیزوں کے بارے میں۔

وضو میں 4 باتیں فرض ہیں ان چاروں کا کرنا بہت ضروری ہے، اگر ان میں سے ایک بھی چھوٹ جائے تو وضو نہیں ہو گا۔

(1) منہ دھونا

(2) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا دھونا

(3) سر کا مسح کرنا

(4) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کو دھونا۔

ان کی تفصیل جاننے سے پہلے یہ جان لیجیے کہ دھونا کسے کہتے ہیں؟

کسی بھی عضو (حصے، پارٹ) کو دھونے کا یہ مطلب ہے کہ اس عضو کے ہر حصے پر کم سے کم دو بوند پانی بہہ جائے۔ اگر کوئی ہاتھ بھگا کر چہرے پر مل لے تو اسے دھونا نہیں کہا جائے گا یا کپڑا بھگا کر منہ پوچھ لے تو بھی دھونا نہیں کہا جائے گا جب تک ہر حصے پر کم سے کم 2 بوندھ پانی نہ بہہ جائے تب تک وہ عضو دھلا ہوا قرار نہیں دیا جائے گا۔

بھیگ جانا، تیل کی طرح پانی مل لینا یا ایک بوندھ بہہ جانا الگ ہے اور دھو لینا الگ ہے۔

اس پر خاص توجہ دینا ضروری ہے کہ بعض حصے ایسے ہیں کہ اگر توجہ نہ دی جائے تو وہاں صحیح سے پانی نہیں پہنچتا اور غسل اور وضو نہیں ہوتا اور پھر پڑھی گئی نمازیں اکارت جاتی ہیں۔

اب ان چاروں فرائض کی تفصیل یہ ہے کہ:

(1) منہ دھونا: منہ کہتے ہیں شروع پیشانی (یعنی جہاں سے بال نکلتے ہیں وہاں) سے نیچے ٹھوڑی تک، پھر چوڑائی میں ایک کان کی لو سے دوسرے تک۔

یہ منہ ہے یعنی اسے دھونا فرض ہے۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں(پارٹ12)

منھ دھونا ایک بار فرض ہے یعنی جہاں سے بال اگتے ہیں وہاں سے نیچے دانت اگنے کی جگہ تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک، یہ منھ کی حد(Boundaries)ہیں۔

اب اگر کوئی چندلہ ہے یعنی آدھے سر کے بعد بال اگتے ہیں تو اس پر وہاں تک دھونا فرض نہیں بلکہ وہاں تک جہاں سے عادۃً(Normally)بال اگتے ہیں اور اگر کسی کے زیادہ بال اگتے ہیں یعنی عادت سے زیادہ ہیں تو پھر جو زیادہ ہیں ان کی جڑوں تک دھونا فرض ہے۔

مونچھ، داڑھی اور بچی (جو بال ہونٹوں اور ٹھوڑی کے بیچ ہوتے ہیں)اور بھویں اگر گھنی ہو کہ جلد (چمڑا) نظر نہ آتا ہو تو چمڑے کا دھونا فرض نہیں بلکہ بالوں کا دھونا فرض ہے اور اگر بال گھنے نہ ہو تو جلد کا دھونا بھی فرض ہے۔

اگر مونچھ گھنی ہوں اور بڑی ہوں جو لبوں (ہونٹوں) کو چھپالے تو بھی انھیں ہٹا کر لبوں کو دھونا فرض ہے۔

داڑھی اگر گھنی نہ ہو اور جلد نظر آتی ہو تو جلد کا دھونا فرض ہے اور اگر داڑھی بڑی اور گھنی ہے تو گلے کی طرف نیچے دبانے کے بعد جو بال چہرے کے اندر آتے ہیں ان کا دھونا فرض ہے یعنی ان بالوں کو دھونا ہے جلد کو نہیں اور جو چہرے سے باہر نیچے ہوں ان کا دھونا ضروری نہیں۔

اگر کہیں چھوٹے بال اور کہیں بڑے ہوں تو جہاں چھوٹے ہیں وہاں جلد کا اور جہاں بڑے ہیں وہاں بالوں کا دھونا فرض ہے۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں(پارٹ13)

لبوں(یعنی ہونٹوں)کا وہ حصہ جو عادۃً(Normally)منھ بند کرنے، چپ رہنے پر دکھائی دیتا ہے اسے دھونا فرض ہے، اگر کسی نے زیادہ بند کر لیا اور اس پر پانی نہیں پہنچا تو وضو نہیں ہو گا(ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ چہرہ دھوتے وقت زور سے بند کر لیا ہو جس کی وجہ سے پانی نہیں پہنچا لیکن کلی کرتے وقت پانی پہنچا تو وضو ہو جائے گا) پھر بھی احتیاط ضروری ہے۔

رخسار اور کان کے بیچ کی جگہ جسے کنپٹی کہتے ہیں، اسے بھی دھونا فرض ہے۔
عورتیں خیال رکھیں کہ نتھ کا سراخ اگر بند نہیں تو اس میں پانی بہانا فرض ہے اور اگر تنگ ہے تو پانی بہا کر نتھ کو حرکت دے (یعنی ہلائے) ورنہ ضروری نہیں۔
آنکھ کے اندر پانی ڈال کر دھونا ضروری نہیں ہے بلکہ نہیں دھونا چاہیے کہ اس سے نقصان ہے اور وضو کرتے وقت بہت زور سے آنکھوں کو مینچ لینا بھی نہیں چاہیے کیونکہ اس سے ممکن ہے چہرے کا چمڑا سمٹ کر ایک حصہ بنا لے جس پر پانی نہ پہنچے۔
پلک کا ہر بال دھونا فرض ہے اگر اس میں کوئی سخت چیز جمی ہو تو اسے چھڑانا ضروری ہے۔
جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 14)

ہاتھ دھونا:

اب آتے ہیں وضو کے دوسرے فرض کی طرف یعنی ہاتھ دھونا۔
ہاتھ میں کہنیاں بھی داخل ہیں اگر کہنیوں سے لے کر ناخون تک ایک ذرا بھی کہیں دھلنے سے باقی رہ جائے تو وضو نہیں ہو گا، لہٰذا احتیاط ضروری ہے۔
ہاتھ میں گہنے، چھلے، کڑا، کنگن، انگوٹھی، چوڑی وغیرہ ہوں تو اگر ان کے نیچے پانی نہیں جاتا تو اسے اتار کر پانی بہانا فرض ہے ورنہ وضو نہیں ہو گا اور اگر ہلکا ڈھیلا ہے کہ ہلانے سے پانی چلا جاتا ہے تو ہلانا ضروی ہے اور اگر زیادہ ڈھیلا ہے کہ بغیر ہلائے پانی چلا جاتا ہے تو ہلانا بھی ضروری نہیں۔
انگلیوں کی گھائیاں، کروٹیں اور ناخنوں کے اندر کے اوپر والا حصہ پھر کلائی کے بال اور ہر گوشے کو دھونا ضروری ہے۔
اگر کسی کی پانچ سے زیادہ انگلیاں ہیں تو سب کا دھونا فرض ہے۔
اگر این کاندھے سے دو ہاتھ نکلے ہوئے ہوں تو جو پورا ہو صرف اسے دھونا فرض ہے اور اگر اس دوسرے ہاتھ کا وہ حصہ بھی اس میں شامل ہے جسے وضو میں دھونا فرض ہے تو اسے بھی دھونا فرض ہے اور الگ ہے تو فرض نہیں بلکہ مستحب ہے یعنی بہتر ہے۔

اس کے بعد اگلا فرض ہے سر کا مسح کرنا۔

پورے سر کا مسح کرنا سنتِ مؤکدہ ہے اور ایک چوتھائی (One Foufh, 1/4) یعنی 25٪ سر کا مسح کرنا فرض ہے۔ آپ کے سر کے چار حصے کرنے پر جو ایک حصہ آتا ہے اتنا دھونا فرض ہے ورنہ وضو نہیں ہو گا۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 15)

سر کا مسح کرنے کے لیے ہاتھوں کا تر ہونا ضروری ہے اب وہ تری ہاتھ دھونے سے ہو یا الگ سے تر کیا جائے۔

اگر ہاتھ کی تری سے ایک بار کسی حصے کا مسح کر لیا جائے تو پھر اس پر جو نمی باقی رہتی ہے وہ دوسرے مسح کے لیے کافی نہیں ہے لہٰذا اگر کوئی ہاتھ کی تری سے ہاتھ کا مسح کر لیتا ہے تو سر کے مسح کے لیے ہاتھ الگ سے تر کرنا ہو گا۔

ہاتھوں کو تر کرنے کے لیے جو کچھ لوگ تین تین بار دونوں چلو میں پانی لے کر کہنیوں کی طرف بہاتے ہیں، یہ وضو کا حصہ نہیں ہے۔

ہاتھ تر کرنا ہے تو بس دھو لیا جائے، اس طرح کرنا مذکور نہیں۔

اگر سر پر بال نہ ہو تو جلد کی چوتھائی کا مسح کرنا ہے اور اگر بال ہیں تو بالوں کا اور ان بالوں کا جو سر پر ہیں، جو لٹک رہے ہیں ان پر کرنا کافی نہیں۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 16)

عمامہ، ٹوپی یا دوپٹے کے اوپر مسح کرنا کافی نہیں ہے۔

اگر دوپٹا یا ٹوپی کا کپڑا ایسا ہے کہ پانی پھوٹ کر اندر چلا جاتا ہے اور سر کو تر کر دیتا ہے تو مسح ہو جائے گا۔

اب وضو کا **چوتھا فرض ہے پاؤں کا دھونا:**

پیروں کو ٹخنوں سمیت اچھی طرح دھونا چاہیے تا کہ کوئی حصہ باقی نہ رہ جائے اگر پیر میں کوئی چھلا وغیرہ ہے تو وہی حکم ہے جو پہلے بیان کیا گیا یعنی اندر نہیں جاتا تو اتار کر دھونا ہے، اگر ہلانے سے جاتا ہے تو حرکت دینا ہے اور اگر ڈھیلا ہے کہ بغیر حرکت کے چلا جاتا ہے تو حرکت ضروری نہیں۔

کچھ لوگ پیر میں کالا دھاگا باندھتے ہیں جس کی وجہ یا تو بیماری ہوتی ہے یا پھر چوٹ سے بچنے کے لیے تو اگر کس کر بندھا ہوا ہے تو اس پر بھی توجہ ضروری ہے۔

انگلیوں کی کروٹیں، گھٹیاں، ایڑی، پشت وغیرہ سب کو دھونا فرض ہے لہٰذا احتیاط ہی ضروری ہے ورنہ ایک ذرا بھی سوکھا رہ جانے پر وضو نہیں ہو گا۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 17)

جن حصوں پر پانی بہانا فرض ہے وہاں ضروی نہیں کہ قصداً ہی بہے بلکہ بلا قصد بہہ جانے سے بھی وضو ہو جائے گا۔ اسے آسان لفظوں میں یوں سمجھیں کہ جان بوجھ کر ہی پانی بہانے سے نہیں **بلکہ انجانے میں بھی پانی بہہ گیا تو** وضو ہو جائے گا۔

مثال کے طور پر بارش ہوئی اور وضو میں دھوئے جانے والے حصوں پر دو۔ دو بوندھ پانی بہہ گیا اور ایک چوتھائی سر تر بھیگ گیا تو وضو ہو گیا اگرچہ اس نے وضو کرنے کی نیت نہیں کی تھی۔ اگر کوئی تالاب میں گر گیا اور وہ حصے بھیگ گئے جو وضو میں دھونا فرض ہیں تو بھی وضو ہو جائے گا۔

اسی طرح اگر کوئی شخص منہ ہاتھ دھونے کے لیے گیا تا کہ فریش ہو سکے اور وضو کے حصوں کو دھو لیا اگرچہ آگے پیچھے ہی ہو اور سر پر ہاتھ بھگا کر پھیر لیا تو بھی وضو ہو جائے گا۔

ایسا اس لیے ہے کہ پانی طاہر ہے یعنی پانی کی صفت (Quality) ہے کہ وہ پاک کرتا ہے تو اب جان بوجھ کر ہو یا انجانے میں پانی پاک کر دیتا ہے جیسے آگ کی صفت ہے جلانا تو جان بوجھ کر آگ میں ہاتھ ڈالیے یا انجانے میں ہاتھ تو جلنا ہی ہے۔

ایسا تو نہیں ہے کہ آپ یہ کہیں کہ میں نیت کرتا ہوں ہاتھ جلنے کی اور پھر ہاتھ ڈالیں تو ہی ہاتھ جلے۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 18)

آٹا گوندنے والے یا والی کے ہاتھ میں یا کہیں ناخون میں آٹا جم جائے اور سخت ہو جائے یا پینٹ کا کام کرنے والوں کے ہاتھوں میں رنگ یا پٹی یا پیرس یا کوئی اور چیز جم جائے اور سخت ہو جائے یا لکھنے والوں کے ہاتھوں میں روشنائی (Ink) لگ جائے یا مزدور کے ہاتھ میں گار، سیمینٹ یا وائٹ سمینٹ وغیرہ یا عام لوگوں کی آنکھوں میں سرمہ کا جم جانا اور اسی طرح بدن کا میل وغیرہ ہونے کے باوجود اگر چہ اس کے نیچے پانی نہ جائے پھر بھی وضو ہو جائے گا۔

اسے پھر سے سمجھیں کہ جس چیز کی عموماً یا خصوصاً ضرورت پڑتی رہتی ہے اور اس کی نگہداشت اور احتیاط میں حرج ہو تو ناخون کے اندر، اوپر یا کسی دھونے کے حصے پر لگے رہ جانے سے وضو ہو جائے گا اگر چہ اس کے نیچے پانی نہ بہے۔

یہ اس لیے ہے کہ اگر ایسا نہ ہو تو وضو کرنے میں دشواری ہو گی۔

ایک پینٹ کا کام کرنے والا اگر اپنے ہاتھوں سے مکمل طور پر کلر، پٹی، پیرس وغیرہ چھڑانا شروع کرے تو رگڑ۔ رگڑ کر نماز کا وقت چلا جائے گا۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 19)

کسی جگہ چھالا تھا اور وہ سوکھ گیا لیکن چمڑا جسم سے جدا نہیں ہوا تو اسے جدا کر کے پانی بہانا ضروری نہیں ہے بلکہ اسی کے اوپر پانی بہالینا کافی ہے اور پھر جدا کر دیا تو اس پر پانی بہانا ضروری نہیں۔

مچھلی کا سنہ اگر چپکا رہ جائے تو وضو نہیں ہو گا کیونکہ پانی اس کے نیچے نہیں بہتا۔

اب ہم وضو کی سنتیں بیان کریں گے۔ یہ سنت ہے یعنی کرنا چاہیے اور انہیں چھوڑنا صحیح نہیں لیکن اگر چھوٹ جائے تو بھی وضو ہو جائے گا۔

وضو کی سنتیں:

(1) ثواب کی نیت سے اور حکمِ الٰہی بجالانے کی نیت سے وضو کرنا ضروری ہے ورنہ وضو تو ہو جائے گا پر ثواب نہیں ملے گا لہٰذا پہلے نیت کر لیں کہ میں وضو ثواب کے لیے کر رہا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کر رہا ہوں۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 20)

(2) بسم اللہ سے وضو کو شروع کیا جائے اور اگر وضو سے پہلے استنجا کرے تو استنجے سے پہلے بھی بسم اللہ پڑھے لیکن اگر بیت الخلا میں داخل ہو چکا ہے یا کپڑے کھول چکا ہے تو پھر ذکرِ الٰہی منع ہے۔

(3) وضو کو شروع یوں کرے پہلے ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھوئیں۔

(4) اگر پانی کسی بڑے برتن میں ہو اور کوئی چھوٹا برتن نہ ہو جس سے پانی نکل سکے تو بائیں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر صرف انگلیاں پانی میں ڈال کر پانی نکالے اور دائیں ہاتھ کو گٹوں تک تین مرتبہ دھولے پھر جہاں تک دائیں ہاتھ کو دھویا ہے وہ پانی میں ڈال سکتا ہے، اب پانی نکال کر بائیں ہاتھ کو دھوئے۔

ایسا تب کیا جا سکتا ہے جب ہاتھ میں کوئی نجاست نہ لگی ہو، اگر نجاست لگی ہو تو پورا پانی ناپاک ہو جائے گا۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 21)

(5) اگر پانی بڑے برتن میں ہے اور چھوٹا برتن موجود ہے پھر بھی ہاتھ پانی میں ڈالا یا انگلی یا ناخون بھی ڈالا تو پانی وضو کے قابل نہیں رہے گا وہ ماءِ مستعمل ہو جائے گا یعنی اسے آپ استعمال کر چکے ہیں۔ ہم بتا چکے ہیں کہ ناپاکی دو طرح کی ہوتی ہے ایک چھوٹی اور ایک بڑی تو دونوں سے پاک ہونے کے لیے الگ۔ الگ

طہارت ہے، دونوں طہارت میں پانی کی ضرورت ہے اور ایک بار پانی سے ناپاکی دور کر لی جائے تو وہ پانی پھر استعمال کے قابل نہیں رہتا۔

جو بے۔وضو ہو اور ہاتھ دھلا ہوا نہ ہو تو وہ اپنا ہاتھ پانی میں ڈالے گا تو یہ پانی کو مستعمل کر دے گا کیونکہ حدثِ اصغر (چھوٹی ناپاکی) موجود ہیں اور جب چھوٹا برتن نہ ہو تو مجبوری میں ڈالنے کی اجازت دی گئی ہے۔

ٹھنڈ میں جو لوگ لوٹے میں پانی لے کر اس میں انگلی ڈبا کر دیکھتے ہیں کہ پانی کتنا گرم ہے تو اس سے پانی مستعمل ہو جاتا ہے اور وضو کے قابل نہیں رہتا لہٰذا اس میں احتیاط ضروری ہے ویسے نل وغیرہ لگ جانے سے یہ صورت پیش نہیں آتی۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 22)

(6) اگر کسی شخص پر حدث ہے یعنی وضو یا غسل اس پر لازم ہے اور اس نے ہاتھ دھو کر پانی میں ہاتھ ڈالا تو پانی مستعمل نہیں ہو گا کیونکہ جتنا حصہ دھویا گیا اس پر اب حدث نہ رہا اور جس پر غسل فرض نہیں صرف بے۔وضو ہے تو اگر اس نے کہنیوں تک ہاتھ دھوئے ہیں تو پانی میں بغل تک ہاتھ ڈال سکتا ہے کیونکہ اب اس کے پورے بازو پر حدث باقی نہ رہا لیکن جس پر غسل فرض ہے وہ اتنا ہی ہاتھ ڈالے جتنا دھویا ہے کیونکہ اس کے پورے جسم پر حدث ہے۔

(7) سو کر اٹھنے کے بعد ہاتھ دھونا چاہیے۔استنجے سے پہلے بھی اور بعد میں بھی۔

(8) کم سے کم تین مرتبہ اوپر نیچے، دائیں بائیں دانتوں پر مسواک کریں اور ہر بار مسواک کو دھو لے۔ مسواک نہ بہت سخت ہو نہ بہت نرم مسواک پیلو، زیتون یا نیم کی کڑوی لکڑی کی ہونی چاہیے۔

کسی میوے یا خوشبودار درخت کی نہ ہو، مسواک کا سائز ایک بالشت ہونا چاہیے، اس سے زیادہ صحیح نہیں ہے اور موٹائی اتنی ہونی چاہیے جتنی موٹی سب سے چھوٹی والی انگلی ہوتی ہے۔

جب مسواک استعمال کے قابل نہ رہے تو اسے دفن کر دینا چاہیے یا کسی ایسی جگہ رکھ دینا چاہیے جہاں اس کی توہین نہ ہو کیونکہ وہ ایک ایسا آلہ ہے جس سے سنت ادا کی جاتی ہے اور ناپاک جگہ پر نہ پھینکے

کیونکہ پاک چیز کو ناپاک میں ملانا صحیح نہیں ہے، اس لئے استنجے کھانے میں تھوکنے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ وہاں نجاست ہے اور تھوک پاک ہے۔
جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 23)

(9) مسواک داہنے ہاتھ سے کرنا چاہیے مسواک اس طرح پکڑے کہ سب سے چھوٹی والی انگلی مسواک کے نیچے اور بیچ کی انگلیاں مسواک کے اوپر اور انگوٹھا سرے پر نیچے ہو اور مٹھی نہ باندھے۔
(10) دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کرنا چاہیے لمبائی میں نہیں اور چت لیٹ کر مسواک نہیں کرنا چاہیے۔
(11) پہلے داہنی جانب اوپر کے دانت مانجھیں پھر بائیں طرف اوپر کے پھر دائیں طرف نیچے اور پھر بائیں طرف نیچے کے
(12) مسواک کرنے سے پہلے اسے دھو لینا چاہیے اور مسواک کرنے کے بعد بھی دھو کر رکھنا چاہیے۔
جہاں بھی رکھے تو کھڑی کر کے رکھیں اور ریشے والا حصہ یعنی جس طرف سے مسواک کرتے ہیں اسے اوپر رکھنا چاہیے۔
جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 24)

(13) اگر مسواک نہ ہو تو انگلیاں یا کوئی ایسا کپڑا جو استعمال کا نہیں ہے اسے دانتوں پر رگڑ لیں اور اگر دانت نہیں ہیں تو مسوڑوں پر کپڑا یا انگلی رگڑ لیں۔
(14) نماز کے لیے مسواک سنت نہیں ہے بلکہ وضو کے لیے ہے لہٰذا اگر کوئی ایک وضو سے چند نمازیں پڑھتا ہے تو ایک مسواک کافی ہے جو اس نے وضو بناتے وقت کیا تھا۔ ہر نماز کے لیے وضو کا مطالبہ نہیں ہے۔

(15)اگر منھ میں بدبو پیدا ہو جائے تو اسے دور کرنے کے لیے مسواک کرنا الگ سنت ہے۔

(16)پھر تین چلو پانی سے تین مرتبہ کلی کرے اور ہر پرزے کو دھوئے اور روزے دار نہ ہو تو غرغرہ بھی کرے۔

(17)پھر تین چلو سے تین مرتبہ ناک میں نرم گوشت تک پانی چڑھائے اور اگر روزے دار نہ ہو تو جڑ تک پانی پہنچائے اور یہ کام داہنے ہاتھ سے کرے پھر بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 25)

(18)منھ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کیا جائے یعنی گردن کی طرف سے انگلیاں داخل کی جائیں اور سامنے کی طرف سے نکالی جائیں، اگر احرام باندھے ہوئے ہوں تو ایسا نہ کریں۔

(19)ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔

پیر کی انگلیوں کا خلال ہاتھ کی چھوٹی والی انگلی سے کریں۔

انگلیوں کا خلال اس طرح کریں کہ دائیں پیر کی چھوٹی والی انگلی سے انگوٹھے کی طرف آئیں اور بائیں پیر میں انگوٹھے سے چھوٹی والی انگلی کی طرف جائیں۔

(20)جو حصے دھونے کے ہیں انھیں تین مرتبہ دھوئیں اور ہر مرتبہ اس طرح دھوئیں کہ کوئی حصہ باقی نہ رہے ورنہ سنت ادا نہ ہو گی۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 26)

اگر کوئی حصہ اس طرح دھویا کہ پہلی مرتبہ میں کچھ دھلا پھر دوسری بار میں کچھ اور پھر تیسری بار میں کچھ مکمل ہوا تو یہ ایک ہی بار دھونا کہا جائے گا اور وضو ہو جائے گا لیکن سنت ادا نہ ہو گی۔ مثلاً آپ نے چہرہ دھویا اور کوئی حصہ باقی رہ گیا پھر دوسری بار اور تیسری بار دھونے پر وہ حصہ دھلا تو یہ ایک بار چہرہ

دھونا گنا جائے گا۔

تین بار دھونے کا مطلب ہے کہ ہر بار مکمل چہرہ دھل جائے ورنہ سنت ادا نہ ہو گی۔

اس میں چلو کی کوئی گنتی نہیں ہے چاہے کتنے ہی چلو پانی لینے پڑیں۔

پورے سر کا ایک بار مسح کرنا سنت ہے اور کانوں کا مسح کرنا بھی۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 27)

ترتیب بھی سنت ہے یعنی پہلے چہرہ دھونا پھر ہاتھ دھونا پھر مسح کرنا پھر پیر دھونا اور اس کے خلاف ہوا تو سنت کے خلاف ہو گا۔

مثلاً اگر کوئی پہلے پیر دھوئے پھر ہاتھ پھر منھ پھر سر کا مسح کرے تو بھی وضو ہو جائے گا لیکن یہ خلافِ سنت ہے۔

وضو میں جو سنتیں ہیں ان کو ایک آدھ بار چھوڑ دیا تو برا ہے اور اگر عادت ڈالی تو گناہ ہے۔

داڑھی کے جو بال چہرے کے دائرے سے نیچے ہیں ان کا مسح سنت ہے اور دھونا مستحب ہے۔

وضو میں یہ بھی سنت ہے کہ ایک حصے کے سوکھنے سے پہلے دوسرا حصہ دھویا جائے۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 28)

اب ہم وضو کے مستحبات بیان کریں گے یعنی ان کا کرنا بہتر ہے لیکن چھوڑنے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

وضو میں یہ باتیں مستحب ہیں:

(1) داہنی جانب سے ابتدا کرنا یعنی پہلے دایاں ہاتھ اور پیر دھونا۔

(2) رخسار کو ایک ساتھ دھونا۔

(3)دونوں کانوں کا مسح ایک ساتھ کرنا۔

(4)اگر ایک ہاتھ ہو تو منھ دھونے اور،

(5) مسح کرنے میں داہنے سے کریں۔

(6)انگلیوں کی پشت سے۔

(7) گردن کا مسح کرنا۔

(8)وضو کرتے وقت کعبہ رخ بیٹھنا۔

(9)اونچی جگہ وضو کرنا۔

(10)بیٹھ کر وضو کرنا۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ29)

(11)وضو کا پانی پاک جگہ گرانا مستحب ہے۔

(12) جسم کے اعضا(Parts) پر پانی بہاتے وقت ہاتھ پھیرنا خاص کر جاڑے کے موسم میں۔

(13)پہلے تیل کی طرح پانی مل لینا، خصوصاً جاڑے میں۔

(14)وضو کا پانی اپنے ہاتھ سے بھرنا۔

(15)دوسرے وقت کے لیے پانی بھر کر چھوڑنا۔

(16)وضو کرنے میں بغیر ضرورت دوسرے سے مدد نہ لینا۔

(17) انگوٹھی کو حرکت دینا اگر ڈھیلی ہو اور اس کے نیچے پانی بہہ جانا معلوم ہو اور اگر تنگ (Tight)ہو کہ پانی نہیں جاتا تو فرض ہو گا۔

(18)اگر عذر نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کر لینا۔

(19)وضو اطمنان سے کرنا چاہیے، جلدی کرنا صحیح نہیں ہے۔

(20)ٹپکنے والے قطروں سے کپڑے کو بچانا۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ30)

(21)کانوں کا مسح کرتے وقت چھوٹی والی انگلی (بھیگی ہوئی) کان کے سراخ میں ڈالنا مستحب ہے۔

(22)جو وضو کامل طور پر کرتا ہو اسے خاص جگہوں مثلاً ٹخنوں، ایڑیوں، گھٹیوں اور کروٹوں کا خیال رکھنا مستحب ہے اور بے۔خیالی کرنے والوں پر فرض ہے۔

(23)وضو کا برتن مٹی کا ہو۔

(24)اگر تانبے وغیرہ کا برتن ہو تو بھی حرج نہیں پر قلائی کیا ہوا ہو۔

(25)اگر برتن لوٹے کی قسم کا ہے تو اسے بائیں جانب رکھیں۔

(26)اگر برتن تشت (پلیٹ) کی قسم کا ہے تو دائیں طرف رکھیں۔

(27)آفتبا (ایک قسم کا لوٹا) میں دستہ لگا ہو تو دستے کو تین بار دھولیں۔

(28)ایسے لوٹے کے دستے پر ہاتھ رکھیں، منھ پر ہاتھ نہ رکھیں۔

(29)داہنے ہاتھ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا۔

(30)بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ31)

(31)بائیں ہاتھ کی چھوٹی والی انگلی ناک کے سراخ میں ڈالنا مستحب ہے۔

(32)پاؤں کو بائیں ہاتھ سے دھونا۔

(33)منھ دھوتے وقت ماتھے کے سرے پر ایسا پھیلا کر پانی بہانا کہ اوپر بالوں کا کچھ حصہ بھی دھل جائے۔

(34)دونوں ہاتھوں سے منھ دھونا۔

(35)ہاتھ پاؤں دھونے سے انگلیوں سے شروع کرنا۔

(36)چہرے کے دائرے سے تھوڑا بڑھا کر پانی بہانا۔

(37)ہاتھ پاؤں دھوتے وقت بھی تھوڑا بڑھا کر اوپر تک دھونا۔

(38) سر کے مسح کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ انگوٹھے اور کلمے کی انگلی کے علاوہ باقی دونوں ہاتھوں کی تین۔ تین انگلیوں کو ملا کر ماتھے کے سرے پر رکھیں اور پیچھے سر کی گدی تک لے جائیں، اس میں ہتھیلیوں کو سر سے جدا رکھیں۔

(39) پھر کلمے کی انگلی کے پیٹ سے کان کے اندرونی حصے کا مسح کریں۔

(40) پھر انگوٹھے کے پیٹ سے کان کے پیچھے مسح کریں اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کریں۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 32)

(41) ہر حصہ دھو کر اس پر ہاتھ پھیر دینا چاہیے کہ پانی کے قطرے نہ ٹپکیں اور خاص کر مسجد میں جاتے وقت کیونکہ مسجد میں وضو کے قطرے ٹپکانا مکروہِ تحریمی ہے۔

(42) بہت بھاری برتن سے وضو نہ کریں کہ پانی زیادہ بہے گا اور اسی طرح اگر کوئی نل بہت سخت ہے تو اس سے بھی بچیں خاص کر کمزور لوگ ورنہ بند کرنے اور کھولنے میں کافی پانی بہے گا۔

(43) زبان سے کہہ لیا جائے کہ وضو کرتا ہوں۔

(44) ہر حصے کے دھوتے وقت نیت کا حاضر رہنا۔

(45) بسم اللہ کہنا۔

(46) درود پڑھنا۔

(47) یہ پڑھنا:

اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(48) کلی کرتے وقت یہ پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

(49)ناک میں پانی ڈالتے وقت یہ پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَةَ النَّارِ

(50)منہ دھوتے وقت یہ پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 33)

(51)داہنہ ہاتھ دھوتے وقت یہ پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

(52)بایاں ہاتھ دھوتے وقت یہ پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِیْ

(53)سر کا مسح کرتے وقت یہ پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّ عَرْشِكَ

(54)کانوں کا مسح کرتے وقت یہ پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ

(55)گردن کا مسح کرتے وقت یہ پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ

(56)داہنہ پاؤں دھوتے وقت یہ پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَى الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ

(57) بایاں پاؤں دھوتے وقت یہ پڑھنا:

اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَ تِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ

(58) یاسب جگہ درود شریف ہی پڑھیں اور یہی افضل ہے۔

(59) وضو سے فارغ ہو کر یہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

(60) وضو سے بچا ہوا پانی کھڑا ہو کر تھوڑا پی لے کہ بیماریوں سے شفا ملتی ہے۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ34)

(61) آسمان کی طرف منہ کر کے یہ پڑھیں:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ

اور کلمۂ شہادت اور سورہ انا انزلنا پڑھیں۔

(62) وضو کے اعضا بغیر ضرورت کے نہ پوچھیں اور اگر پوچھیں تو پورا خشک نہ کر دیں بلکہ

(63) تھوڑی نرمی باقی رہنے دیں کہ یہ قِیامت کے دن نیکیوں میں شمار ہو گی۔

(64) وضو کے بعد ہاتھ کو نہ جھٹکیں کہ یہ شیطان کا پنکھا ہے۔

(65) وضو کے بعد میانی (پاجامے کی رومالی) پر پانی چھڑک لیں۔

(66) اگر وضو کرنے کے بعد مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل پڑھ لیں اسے تحیۃ الوضو کہتے ہیں۔

سر کا مسح کرنے کا ایک طریقہ تو ہم نے بیان کیا کہ انگوٹھے اور کلمے کی انگلی کو چھوڑ کر باقی تین انگلیوں کو ملا لیں اور پیشانی کے سرے سے پیچھے سر کی گدی تک لے جائیں پھر ہتھیلی کو سٹا کر واپس لے آئیں، ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ہتھیلی اور انگلیوں سمیت سٹا کر ایک ہی بار پیچھے لے جائیں، یہ طریقہ عورتوں کے لیے آسان ہے کہ بال بڑے ہونے کی وجہ سے پہلے طریقے میں پریشانی ہو سکتی ہے۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 35)

وضو کے مکروہات:

وضو میں کچھ باتیں مکروہ ہیں جن سے بچنا چاہیے، وہ یہ ہیں:

(1) عورت کے غسل یا وضو سے جو پانی بچ جاتا ہے اس سے وضو کرنا مکروہ ہے۔

(2) وضو کے لیے نجس جگہ بیٹھنا۔

(3) نجس جگہ وضو کا پانی گرانا۔

(4) مسجد کے اندر وضو کرنا (مگر جو جگہ وضو کے لیے بنی ہوئی ہے وہاں حرج نہیں)

(5) اعضائے وضو سے قطرے لوٹے وغیرہ میں ٹپکانا۔

(6) پانی میں رینٹھ یا کھنکار ڈالنا (یہ حوض کے بارے میں ہے)

(7) قبلہ کی طرف تھوکنا یا کھنکار ڈالنا یا کلی کرنا۔

(8) بے ضرورت دنیا کی باتیں کرنا۔

(9) زیادہ پانی خرچ کرنا۔

(10) اتنا کم خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 36)

(11) منھ پر پانی مارنا مکروہ ہے۔

(12) منھ پر پانی بہاتے وقت پھونکنا مکروہ ہے۔

(13) ایک ہاتھ سے منھ دھونا مکروہ ہے، یہ ہندوؤں کا طریقہ ہے۔

(14) گلے کا مسح کرنا مکروہ ہے۔

(15) بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا۔

(16) داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

(17) اپنے لیے کوئی لوٹا یا نل خاص کر لینا۔

(18) تین نئے پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا۔
(19) جس کپڑے سے استنجے کا پانی سکھایا ہو اس سے وضو کے اعضا کو پوچھنا۔
(20) دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا جب کہ وہ پانی سونے یا چاندی کے علاوہ کسی دھات کے برتن میں گرم ہوا ہو اور موسم کے ساتھ ساتھ علاقہ بھی گرم ہو اس سے برص کی بیماری کا احتمال ہے۔
جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 37)

وضو فرض، سنت، واجب اور مستحب:

وضو نہ ہو تو نماز، نماز جنازہ، سجدۂ تلاوت اور قرآن کو چھونے کے لیے وضو کرنا فرض ہے۔
طواف کے لیے وضو کرنا واجب ہے۔
غسلِ جنابت سے پہلے وضو کرنا، جنب (ناپاک) شخص کو کھانے، پینے اور سونے سے پہلے وضو کرنا سنت ہے۔
اذان، اقامت جمعہ کا خطبہ، عید کا خطبہ اور روضۂ رسول کی زیارت کے لیے، وقوفِ عرفہ، صفا و مروہ کے درمیان سعی کے لیے وضو کرنا سنت ہے۔
سونے کے لیے اور سو کر اٹھنے کے بعد وضو کرنا مستحب ہے۔
میت کے نہلانے یا اٹھانے کے بعد وضو کرنا مستحب ہے۔
جماع (صحبت) سے پہلے اور جب غصہ آئے تو وضو کرنا مستحب ہے۔
جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 38)

زبانی قرآن پڑھنے کے لیے، حدیث اور علم دین پڑھنے اور پڑھانے کے لیے، جمعہ و عیدین کے علاوہ خطبوں کے لیے، کتبِ دینیہ چھونے کے لیے، جھوٹ بولنے، گالی دینے اور فحش بولنے کے بعد، کافر کا

بدن چھو جانے پر، صلیب یا بت جھو جانے پر، کوڑی یا سفید داغ والے سے مس کرنے پر، بغل کھجانے سے جب کہ اس میں بدبو ہو، غیبت کرنے، قہقہہ لگانے، لغو اشعار پڑھنے اور اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد، کسی عورت کے بدن سے بے۔ حائل مس ہو جانے پر اور باوضو شخص کے لیے نماز پڑھنے کے لیے وضو کرنا مستحب ہے۔

جب وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر لینا مستحب ہے۔

نابالغ پر وضو فرض نہیں لیکن ان سے کروانا چاہیے تا کہ سیکھیں۔

اگر لوٹے سے وضو کریں تو لوٹے کی ٹوٹی نہ زیادہ تنگ ہو کہ کم پانی گرے نہ زیادہ فراخ ہو کہ پانی زیادہ گرے بلکہ درمیانی ہو۔

نل کو بھی اتنا ہی کھولیں جتنی ضرورت ہے، زیادہ کھول کر پانی بہانا جائز نہیں۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 39)

چلو میں پانی لیتے وقت خیال رکھیں کہ پانی برباد نہ ہو۔

جو کام آدھے چلو پانی میں ہو سکتا ہے اس کے بھر چلو لینا صحیح نہیں ہے۔

مثلاً ناک میں پانی ڈالنے کے لیے آدھا چلو کافی ہے تو بھر کر لینا پانی کو برباد کرنا ہو گا۔

ہاتھ، پاؤں سینہ اور پشت پر زیادہ بال ہوں تو اسے کریم سے صاف کر لیں یا ترشوا لیں، اس سے پانی کم خرچ ہو گا زیادہ بال ہونے کی وجہ سے پانی زیادہ خرچ ہوتا ہے۔

ایک ولہان نامی شیطان ہے جو وضو میں وسوسے ڈالتا ہے تو اس سے بچنے کے لیے یہ کام کریں:

رجو الی اللہ ہوں۔

اعوذ باللہ پڑھیں۔

لاحول پڑھیں۔

سورۃ الناس پڑھیں۔

اٰمنت باللہ ورسولہ پڑھیں۔

اور یہ پڑھیں:

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْخَلَّاقِ
اِنْ یَّشَاْ یُذْہِبْکُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ لا وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللہِ بِعَزِیْزٍ

ان سے وسوسہ جڑ سے کٹ جائے گا اور وسوسے پر بالکل دھیان نہ دیں اور اس کا الٹا کریں، اس سے بھی وسوسہ دور ہو جائے گا۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ40)

اب ہم بیان کریں گے وضو کن۔ کن باتوں سے ٹوٹ جاتا ہے۔

(1)پیشاب کرنے سے۔

(2)پاخانہ سے۔

(3)ودی کے نکلنے سے (یہ سفید قطرے جو بیماری کی وجہ سے نکلتے ہیں۔)

(4)مذی کے نکلنے سے (یہ پانی کی طرح ہوتا ہے اس میں چپچپا پن ہوتا ہے، یہ منی کے نکلنے سے پہلے نکلتا ہے، اس سے انسان ناپاک نہیں ہوتا بس وضو ٹوٹ جاتا ہے، کچھ لوگ جب گندی تصویر وغیرہ دیکھتے ہیں یا گندے خیالات کی وجہ سے نکل آتا ہے، اس کی ایک پہچان یہ بھی ہے کہ یہ سفید رنگ کا نہیں ہوتا اور اس کے نکلنے سے شہوت ختم نہیں ہوتی بلکہ بڑھ جاتی ہے یعنی اس کے خارج ہونے سے جنون اور شہوت کم نہیں ہوتی اور اس کے بعد جو سفید پانی اچھال کے ساتھ باہر آتا ہے جس سے انسان سست ہو جاتا ہے اسی منی کہتے ہیں۔)

(5)منی کے نکلنے سے (منی کبھی کبھی محنت کی وجہ سے نکل جاتی ہے جس میں شہوت نہیں ہوتی یعنی بغیر لذت (مزے) کے باہر آجاتی ہے تو اس سے بھی انسان ناپاک نہیں ہوتا بس وضو ٹوٹ جاتا ہے۔)

(6)عورت کے آگے کے مقام سے جو رطوبت (Liquid) خالص بے آمیزشِ خون نکلتی ہے اس سے وضو نہیں ٹوٹتا اور کپڑے میں لگ جائے تو کپڑا ابھی پاک ہے۔ جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 41)

(7)مرد یا عورت کے پیچھے کے مقام سے ہوا نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(8)خون یا پیپ یا زرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس میں ایسی صلاحیت تھی کہ بہہ کر ایسی جگہ پہنچ جائے جس جگہ کا غسل یا وضو میں دھونا ضروری ہے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(9) کہیں سوئی چبھ گئی اور خون چمکا یعنی لال نظر آیا پر بہا نہیں تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

(10) مسواک میں خون دکھائی دیا یا ناک میں انگلی ڈالی تو خون کی سرخی دکھائی دی تو وضو نہیں ٹوٹے گا جب تک وہ بہنے کے قابل نہ ہو۔

(11)اگر بہا لیکن ایسی جگہ نہیں آیا جس کا وضو یا غسل میں دھونا ضروری ہے تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

مثلاً آنکھ میں دانہ تھا اور پھوٹ کر آنکھ کے اندر ہی بہہ گیا باہر نہ آیا یا کان کے اندر دانہ تھا اور اندر ہی پھوٹ کر بہہ گیا باہر نہ آیا تو وضو باقی ہے۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 42)

(12)اگر خون نکلا اور بہنے سے پہلے پونچھ دیا پھر نکلا اور پونچھتے رہا تو اگر نہ پونچھنے پر وہ بہہ جاتا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

اسی طرح مٹی یا راخ ڈال کر سکھاتا رہا اور اگر نہ ڈالتا تو بہہ جاتا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(13)آنکھ، کان، ناف پستان سے جو پانی یا آنسو بیماری کی وجہ سے نکلے، وہ وضو توڑ دے گا۔

(14)رونے سے وضو نہیں ٹوٹے گا لیکن جیسا کہ بیان ہوا کہ اگر آنکھوں میں درد ہے اور اس کی وجہ سے پانی نکلا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(15)منھ سے خون نکلا، اگر تھوک پر غالب ہے یعنی تھوک کا رنگ لال ہو گیا تو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر کسی نے تھوک کر دیکھا ہی نہیں بلکہ گھونٹ لیا تو لال تھا یا نہیں یہ پتہ کرنے کے لیے دیکھا جائے گا کہ گھونٹنے میں گلے میں نمکینی محسوس ہوئی یا نہیں اگر محسوس ہوئی تو وضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں۔

(16)ناک صاف کی اور جمع ہوا خون نکلا تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ43)

(17)منھ بھر کے الٹی ہوئی تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

منھ بھر کا یہ مطلب ہے کہ اسے بے۔ تکلف نہ روک سکتا ہو۔

(18)بلغم سے وضو نہیں ٹوٹتے گا چاہے جتنا بھی نکلے۔

(19)سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے لیکن دو شرطوں کے ساتھ۔

پہلی یہ کہ کہ دونوں سرین اچھی طرح جمی ہوئی نہ ہوں اور دوسری یہ کہ اس طریقے سے نہ سویا ہوا ہو جو غافل ہو کر سونے میں مانع ہو یعنی ڈسترب کرے مثلاً اکڑو بیٹھ کر سویا یا چت یا پٹ یا کروٹ پر لیٹ کر سویا یا ایک کہنی سے تکیے پر ٹیک لگا کر بیٹھا اور سویا مگر ایک کروٹ کو جھکا ہوا کہ ایک یا دونوں سرین اٹھے ہوئے ہیں یا دونوں زانو بیٹھا اور پیٹ رانوں پر رکھا کہ سرین نہ جمے یا چار زانو ہے اور سر رانوں پر یا پنڈلیوں پر ہے جس طرح عورتیں سجدہ کرتی ہیں، ان طریقوں پر سونے سے وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر نماز میں ان صورتوں میں سے کسی پر جان بوجھ کر سوتا تو وضو اور نماز دونوں گئے اور اگر انجانے میں سویا تو وضو گیا مگر نماز نہیں، وضو کر کے وہیں سے پڑھے جہاں سویا تھا اور سرے سے پڑھنا بہتر ہے۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ44)

(20)جب دونوں سرین زمین پر یا کرسی پر ہیں اور دونوں پاؤں ایک طرف پھیلے ہیں یا دونوں سرین پر بیٹھا اور گھٹنے کھڑے ہیں اور ہاتھ پنڈلیوں پر محیط ہو خواہ زمین پر ہو، دو زانو سیدھا بیٹھا ہو یا چار زانو پالتی مارے یا کھڑے کھڑے سو گیا یا رکوع کی صورت پر یا مردوں کے سجدۂ مسنونہ کی شکل پر تو ان سب صورتوں میں وضو نہیں جائے گا اور نماز میں اگر یہ صورتیں پیش آئی تو نہ وضو جائے گا نہ نماز،

ہاں اگر پورارخ (Step) سوتے ہی میں ادا کیا تو اس کا اعادہ (دہرانا) ضروری ہے۔

ہم پہلے بیان کر چکے ہیں سرین کے نہ جمے ہوئے ہونے کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اس اسٹائل اور پوزیشن پر سویا ہو کہ آرام سے سو سکے، کوئی چیز ڈسٹرب نہ کرے، کوئی رکاوٹ نہ ہو مثلاً کھڑے ہو کر سوئے گا تو جھپکی آتے ہی جاگ جائے گا تاکہ گر نہ جائے تو ایسے میں سونا مانا ہی نہیں جائے گا تو وضو نہیں ٹوٹے گا اور جب ایسی پوزیشن میں سوئے گا کہ آرام سے غافل ہو کر سو سکتا ہے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(21) اگر وضو نہ ٹوٹنے والی شکل میں سویا پھر نیند آنے پر ایسی شکل میں آگیا جس میں وضو ٹوٹ جاتا ہے تو فوراً جاگ کر اٹھ گیا تو وضو نہ ٹوٹے گا ورنہ جاتا رہے گا۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 45)

(22) بیمار لیٹ کر نماز پڑھ رہا تھا اور نیند آگئی تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(23) اونگھنے یا بیٹھے۔بیٹھے جھپکی لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(24) بے۔ہوشی اور جنون سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(25) اتنا نشہ کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائے وضو توڑ دیتا ہے۔

(26) رکوع اور سجدے والی نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور نماز بھی فاسد ہو جاتی ہے۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 46)

(27) اگر نماز کے اندر سوتے ہوئے ہنسا تو وضو نہیں جائے گا۔ اسی طرح نماز جنازہ میں ہنسنے سے بھی وضو نہیں جائے گا اور نہ سجدۂ تلاوت میں ہنسنے سے لیکن نماز اور سجدہ فاسد ہے، اسے دہرانا ہو گا۔

(28)اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ خود سنا اور پاس والوں نے نہیں سنا تو وضو نہیں جائے گا لیکن نماز چلی جائے گی۔

(29)اگر مسکرایا جس میں صرف دانت نکلے، آواز بالکل نہ نکلی تو اس سے نہ وضو جائے گا نہ نماز۔

(30)عوام میں جو مشہور ہے کہ ستر کھلنے سے یعنی گھٹنے کے اوپر دکھ جانے سے یا کسی کے ستر پر نظر پڑ جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یہ غلط ہے اس سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

ہاں یہ ضرور ہے کہ ستر کھلا رکھنا منع ہے اور کسی دوسرے کے سامنے کھولنا حرام ہے۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 47)

(31)جو رطوبات (Liquid) جسم سے نکلے اور وضو نہ توڑے تو وہ ناپاک نہیں مثلاً خون جو بہہ کر نہ نکلے پاک ہے اور تھوڑی قے (الٹی) پاک ہے۔

اگر خون بہہ کر نکلے تو نجس اور بھر منھ الٹی ہو تو نجس ہے۔

(32)سوتے ہوئے منھ سے جو رال گرے وہ چاہے جتنی ہو پاک ہے، اگرچہ بدبو آئے لیکن پاک ہے۔

(33)مردے کے منھ سے جو پانی بہے وہ نجس ہے۔

(34)دکھتی آنکھ سے جو پانی بہتا ہے وہ ناپاک ہے اور وضو توڑ دیتا ہے۔

(35)دودھ پینے والے بچے نے دودھ الٹی کی تو اگر منھ بھر ہے تو ناپاک ہے اور اگر یہ دودھ معدے (پیٹ) میں نہیں گیا تھا بلکہ سینے سے ہی لوٹ آیا تو پاک ہے۔

(36)وضو کے بیچ میں ہوا نکل جائے تو پھر سے وضو کرنا ہوگا۔

(37)چلو میں پانی تھا اور ہوا نکل گئی تو وہ پانی بھی اب کام کا نہ رہا۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 48)

(38) اگر وضو کے درمیان کسی حصے کو دھونے پر شک ہو تو اگر یہ زندگی کا پہلا واقعہ ہے تو اسے دھولے اور اگر بار۔ بار ایسا ہوتا ہے کہ وضو میں شک ہوتا ہے تو دھیان نہ دے اور اگر وضو کے بعد ایسا لگتا ہے تو اس پر توجہ نہ دے۔

(39) اگر کسی نے وضو کیا تھا اور اب یاد نہیں کہ وضو ٹوٹا یا نہیں تو وہ وضو میں ہے، اسے نماز کے لیے وضو کرنے کی ضرورت نہیں لیکن کر لینا بہتر ہے جب کہ اسے یہ معلوم ہو کہ میں وضو سے ہوں اور نیا وضو کر رہا ہوں اور اگر اسے وسوسے کی وجہ سے دوبارہ وضو کرنے کا من کرتا ہے تو ایسا ہرگز نہ کرے کیونکہ یہ احتیاط نہیں بلکہ شیطان کی اطاعت ہے۔

جب آپ کو وضو کا ٹوٹنا یاد نہیں تو آپ وضو میں ہیں لہٰذا ضروری نہیں کہ وضو کریں۔

(40) اگر کسی نے وضو نہیں کیا تھا اور اب شک ہے کہ میں نے کیا یا نہیں تو وہ بے۔ وضو ہے، وضو کرنا ضروری ہے۔

(41) کسی کو یاد ہے کہ وضو کرنے کے لیے بیٹھا تھا لیکن وضو کیا یا نہیں یہ یاد نہیں تو اسے وضو کرنا ضروری نہیں۔

(42) یہ یاد ہے کہ پیشاب یا پاخانہ کے لیے بیٹھا تھا لیکن یہ یاد نہیں کہ کیا یا نہیں تو اسے وضو کرنا ضروری ہے۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 49)

(43) کسی کو یاد ہے کہ وضو میں کوئی حصہ دھونا بھول گیا ہوں لیکن معلوم نہیں کہ کون سا تو بایاں پاؤں دھولے۔

(44) اگر میانی پر تری دیکھی اور پتہ نہیں کہ پانی ہے یا پیشاب ہے تو اگر یہ زندگی کا پہلا واقعہ ہے تو وضو کر لے اور بار۔ بار ایسا ہوتا ہے تو اس کی طرف دھیان نہ دے۔

(45)نماز جنازہ کے لیے جو وضو کیا گیا اس سے فرض نمازیں بھی پڑھ سکتے ہیں۔
یہ جو مشہور ہے کہ نہیں پڑھ سکتے غلط ہے۔
(46)جو پانی مستعمل ہو اس سے وضو یا غسل نہیں ہوتا لہٰذا دوبارہ کرنا ضروری ہے۔
یہ وضو کے مسائل تھے اور ان کے علاوہ اور بھی ہیں جو آگے آئیں گے لیکن ابھی غسل کے متعلق بیان کیا جائے گا۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 50)

غسل کا بیان:

غسل میں تین فرض ہیں یعنی ان میں سے کوئی ایک بھی چھوٹ جائے تو غسل نہیں ہو گا۔

(1) کلی کرنا: کلی کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ منہ میں پانی لیا اور اغل دیا بلکہ منہ کے اندر ہر پرزے کو تر کرنا ضروری ہے، یہ کلی فرض ہے لہٰذا اچھی طرح تین بار کلی کی جائے اور اگر روزے سے نہ ہو تو غرغرہ بھی کریں۔

(2) ناک میں پانی ڈالنا: اس میں بھی خوب اچھی طرح پانی ڈالا جائے کہ اندر نرم ہڈی تک کوئی جگہ سوکھی نہ رہ جائے۔

پانی کو سونگھ کر اوپر چڑھائیں اور کوئی چیز جمی ہوئی ہو تو اسے صاف کر لیں۔

(3) تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا: سر کے بال سے لے کر پاؤں کے ناخون تک ہر حصہ دھلنا چاہیے۔

کئی جگہیں ایسی ہیں کہ اگر احتیاط نہ کی جائے تو غسل نہیں ہو گا لہٰذا اس میں زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

جاری ہے.....

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 51)

سر کے بال اگر بڑے ہوں تو اسے دھونے میں خیال رکھنا ضروری ہے کہ کوئی حصہ سوکھا نہ رہ جائے۔

عورتوں کے لیے بھی جڑ تک پانی پہنچانا ضروری ہے کہ اگر چوٹی زیادہ ٹائٹ گندھی ہوئی ہے کہ پانی نا پہنچے تو کھول کر پہنچانا ضروری ہے!

ناک، کان وغیرہ میں زیور یا ہاتھ میں انگوٹھی کا وہی حکم ہے جو وضو کے بعد میں بیان کیا گیا یعنی اگر ڈھیلا ہے کہ پانی چلا جاتا ہے تو حرکت دینا ضروری ہے کہ پانی پہنچ جائے۔

غسل میں داڑھی، بھویں پلکوں کے بال سب کا دھونا اور اس کے نیچے چمڑے کا دھونا ضروری ہے!

کان کا ہر پرزا اور اس کے سوراخ کے منھ تک پانی پہنچنا چاہیے!
کانوں کے پیچھے بال ہٹا کر پانی پہنچانا ضروری ہے!
ہاتھ اٹھا کر بغلوں کو دھونا ضروری ہے!
بازو اور پیٹھ کا ہر پہلو اچھی طرح دھونا ضروری ہے!
جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 52)

پیٹ کو دھونا، ناف میں پانی پہنچانا اور جسم کا رونگٹا جڑ سے نوک تک دھونا ضروری ہے!
بیٹھ کر نہانے پر ران اور جوڑوں پر اچھی طرح پانی پہنچانا ضروری ہے!
کھڑے ہو کر نہانے پر دونوں سرین کے ملنے کی جگہ کو دھونا ضروری ہے!
رانوں کی گولائی، پنڈلیوں کی کروٹیں، شرمگاہ کے وہ حصے جو بغیر حرکت دیے نہیں دھلتے اور ایسی تمام جگہوں کو دھونا ضروری ہے!
عورتوں کے لیے پستان اور نیچے پیٹ کو اچھی طرح دھونا ضروری ہے!
عورتوں کے لیے شرمگاہ کو دھوتے وقت خاص خیال رکھنا ضروری ہے کہ کوئی حصہ سوکھا نہ رہ جائے!
باہری حصے کو اچھی طرح دھونے کے بعد اندرونی حصے میں انگلی ڈال کر دھونا مستحب ہے!
اگر حیض و نفاس سے فارغ ہو کر غسل کرتی ہے تو کسی پرانے کپڑے سے فرج داخل کے اندر سے خون وغیرہ کا اثر صاف کر لینا مستحب ہے!
بال میں گرہ پڑ جائے تو اسے کھول کر پانی بہانا ضروری ہے!
جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 53)

اگر جسم میں کہیں پٹی بندھی ہے اور نہانا ضروری ہو اور پٹی کھولنے سے نقصان ہو گا تو پٹی کے اوپر مسح کرلے! باقی بدن پر پانی بہائے لیکن خیال رہے کہ پٹی نے حد سے زیادہ جگہ کو ناڈھک رکھا ہو ہاں اگر بازو میں ایک طرف زخم ہے اور پٹی باندھنے کے لیے اسے پورے بازو کی گولائی پر گھوما کر باندھا گیا ہے تو اگر پٹی کھولنا ممکن ہو تو کھول کر پانی بہائے اور اگر کھولنے میں تکلیف ہو یا کھولنے کے بعد ویسا نہیں باندھ پائے گا جیسا بندھا ہوا تھا مسح کرلینا کافی ہے، زخم کی وجہ سے وہ صحیح حصہ بھی معاف ہو جائے گا!

اگر کوئی حصہ ہے جہاں پانی پہنچانے سے تکلیف ہے تو اس پر بھی مسح کافی ہے!

اگر زکام ہے یا آنکھ سے پانی بہتا ہے یا اور کوئی بیماری ہے اور معلوم ہے کہ سر سے نہانے پر تکلیف بڑھ جائے گی تو کلی کرے، ناک میں پانی ڈالے اور سر کو چھوڑ کر گلے سے نیچے نہالے اور سر کا اچھی طرح مسح کرلے تو غسل ہو جائے گا!

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 54)

غسل کی سنتیں:

(1) غسل کی نیت کرنا۔

(2) پہلے دونوں ہاتھ تین مرتبہ گٹوں تک دھونا۔

(3) استنجے کی جگہ دھونا، نجاست ہو یا نہ ہو۔

(4) بدن پر جہاں کہیں نجاست ہو اسے دور کرنا۔

(5) نماز کی طرح وضو کرنا اور پاؤں نہ دھوئے، اگر اونچی جگہ بیٹھ کر نہاتا ہے تو پاؤں بھی دھولے۔

(6) بدن پر تیل کی طرح پانی ملنا خاص کر جاڑے کے موسم میں۔

(7) تین مرتبہ داہنے کاندھے پر پانی بہائے۔

(8) پھر بائیں پر تین مرتبہ۔

(9) سر اور تمام بدن پر تین مرتبہ۔

(10) غسل کی جگہ سے الگ ہو جانا اور پھر پاؤں دھونا۔

جاری ہے......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 55)

غسل کی سنتیں:

(11) نہاتے وقت قبلہ کی طرف منھ کرکے نہ بیٹھے۔

(12) تمام بدن پر ہاتھ پھیرنا۔

(13) تمام بدن پر پانی ملنا۔

(14) ایسی جگہ نہائے جہاں کوئی نہ دیکھے اور اگر ایسا نہ ہو تو ناف سے لیکر گھٹنوں تک چھپا کر نہائے۔

(15) نہاتے وقت کسی قسم کا کلام نہ کرے۔

(16) کوئی دعا نہ پڑھے۔

کچھ مسائل:

اگر غسل کھانے کی چھت نہ ہو یا ننگے بدن نہائے تو کوئی حرج نہیں بشرطیکہ احتیاط والی جگہ ہو۔

عورتوں کو پردے کا خاص خیال رکھنا چاہیے اور عورتوں کے لیے بیٹھ کر نہانا بہتر ہے۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 56)

اگر کوئی بہتے ہوئے پانی میں نہاتا ہے تو اس میں تھوڑی دیر ٹھہرنے میں تین مرتبہ دھونے، ترتیب اور ساری سنت ادا ہو جاتی ہیں الگ سے کرنے کی ضرورت نہیں اور اگر ٹھہرے ہوئے پانی میں تالاب وغیرہ میں نہاتا ہے تو تین مرتبہ جسم کو حرکت دے یا تین
جگہ بدلنے سے تین مرتبہ دھونے کی سنت ادا ہو جائے گی۔

اگر بہتے پانی میں وضو کیا تو بس تھوڑی دیر تک اعضاء (پارٹس) پانی میں رکھنے سے سنت ادا ہو جائے گی اور اگر ٹھہرے پانی میں کیا تو حرکت دینے سے ادا ہو جائے گی۔

وضو یا غسل کرنے کے لیے چھوٹے یا بڑے کے لیے پانی کی کوئی مقدار معین نہیں ہے یعنی فکس نہیں ہے کہ اتنے عمر کا آدمی اتنے لیٹر س سے نہائے گا اور اتنے عمر کا اتنے لیٹر س سے بلکہ جتنے میں اچھی طرح فرائض و سنن ادا ہو جائے، اتنا پانی ضروری ہے

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 57)

غسل کن چیزوں سے فرض ہوتا ہے؟

یعنی انسان کب ناپاک ہوتا ہے؟ کب نہانا فرض ہو جاتا ہے؟ اسے اچھی طرح سمجھنا ضروری ہے کیونکہ بات۔بات پر لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ ناپاک ہو گئے اور اب نہانا ہو گا پھر نماز قضا کر دیتے ہیں۔

(1) منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ نکل کر عضو سے نکلنا غسل کو فرض کر دیتا ہے یعنی منی اگر شہوت کے ساتھ (مزے کے ساتھ، جنون کے ساتھ) نکلے یعنی لذت محسوس ہو تو اس سے غسل فرض ہو جائے گا۔

(2) اگر شہوت کے ساتھ نہ نکلے بلکہ بوجھ اٹھانے کی وجہ سے یا محنت کی وجہ سے نکل جایے تو غسل فرض نہیں ہاں وضو ضرور ٹوٹ جائے گا۔

(3) اگر منی اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ چلی اور کسی نے اپنے آلے (آگے کی شرمگاہ) کو زور سے پکڑ لیا یا دبا دیا اور منی نہ نکلی پھر جب شہوت چلی گئی تو نکلی، اسّے بھی غسل فرض ہو جائے گا کیونکہ منی اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہوئی تھی۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 58)

(4) منی کے نکلنے کے بعد اگر نہ سویا، نہ پیشاب کیا اور نہ 40 قدم چلا اور نہالیا اور نماز پڑھ لی پھر باقی منی نکلی تو غسل کرے کیونکہ یہ اسی منی کا حصہ مانا جائے گا جو شہوت کے ساتھ جدا ہوئی تھی اور جو نماز پڑھی تھی وہ ہو گئی، اب اعادہ کی ضرورت نہیں اور اگر سونے، پیشاب کرنے یا 40 قدم چلنے کے بعد غسل کیا پھر منی نکلے تو یہ پہلی والی کا حصہ نہیں مانی جائے گی اور غسل کرنا ضروری نہیں ہو گا۔

(5) پیشاب کے وقت اگر منی نکل جائے تو غسل واجب نہیں۔

ایسا منی کا پتلا ہو جانے سے ہوتا ہے اسّ-ے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(6) احتلام ہوا اس کی چند صورتیں ہیں:

(ا) اگر سو کر اٹھا اور کپڑے یا بدن پر تری پائی اور مذی یا منی ہونے کا یقین ہے یا شک ہے تو غسل واجب ہو جائے گا، چاہے خواب دیکھنا یاد ہو یا نہ ہو۔

(ب) اگر یقین ہے کہ یہ تری نہ منی ہے نہ مذی بلکہ پیشاب یا پسینہ یا ودی ہے تو غسل فرض نہیں ہو گا اگرچہ خواب یاد ہو۔

(ت) اگر یقین ہے کہ منی نہیں ہے لیکن مذی ہونے پر شک ہے تو اب خواب کا اعتبار ہو گا، اگر خواب یاد ہے تو غسل فرض ہو گا ورنہ نہیں۔

(ث) اگر احتلام ہونا یاد ہے مگر کپڑے یا بدن پر کوئی اثر نہیں تو غسل فرض نہیں۔

(ج) اگر سونے سے پہلے آلہ (آگے کی شرمگاہ) قائم تھا یعنی تندی کی حالت میں تھا (کھڑا تھا) چاہے وہ گندے خیالات یا گندی تصویروں یا ویڈیوز کی وجہ سے ہو اور ایسی حالت میں سو گیا اور جاگنے پر اثر دیکھا تو اب اگر غالب گمان ہے کہ منی نہیں بلکہ مذی پر زیادہ شک ہے اور خواب یاد نہیں تو غسل فرض نہیں ہو گا اور اگر منی ہونے کا زیادہ شک ہے تو غسل واجب ہے اور اگر سونے سے پہلے تندی دب چکی تھی تو پھر پہلی صورت جو بیان ہوئی کہ کپڑے یا بدن پر تری پائی اور مذی یا منی ہونے کا یقین ہے یا شک ہے تو غسل واجب ہو جائے گا، چاہے خواب دیکھنا یاد ہو یا نہ ہو۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ59)

احتلام کی جو صورتیں بیان کی گئیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ دو صورتوں میں غسل فرض نہیں ہو گا پہلی یہ کہ جو تری دکھ رہی ہے اس کے بارے میں یقین ہے کہ منی یا مذی نہیں بلکہ کچھ اور ہے اور دوسرا یہ کہ خواب یاد ہے اور کوئی اثر موجود نہیں۔

ایک صورت میں خواب کے اعتبار سے مانا جائے گا کی غسل فرض ہوا یا نہیں اور وہ یہ ہے کہ منی کے نہ ہونے پر یقین ہے اور مذی ہونے پر شک ہے تو خواب یاد ہے تو غسل فرض ہے ورنہ نہیں۔

ایک صورت یہ ہے کہ جب کوئی نارمل حالت میں نہیں سویا بلکہ خاص حالت میں سویا یعنی اس کا آلہ قائم تھا (تندی کی حالت میں تھا) ایسے میں مسئلہ تھوڑا الگ ہے اور وہ یہ ہے کہ مذی پر زیادہ شک ہے اور احتلام یاد نہیں تو غسل فرض نہیں نارمل حالت میں سوتا تو منی کا شک ہونے سے بھی غسل فرض ہو جاتا ہے پر یہاں مسئلہ بدل جاتا ہے اور اگر ایسی حالت میں منی پر زیادہ شک ہے تو غسل فرض ہے۔

یہ مسائل کچھ لوگ نہیں جانتے اور ہم نے آسان لفظوں میں سمجھانے کی پوری کوشش کی ہے اگر اسے دو تین مرتبہ غور سے پڑھا جائے تو اچھی طرح سمجھ میں آجائے گا۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ60)

(6) کسی کو خواب ہوا اور منی نکلنے سے پہلے آنکھ کھل گئی اور اپنے آلے کو پکڑ لیا جس سے منی باہر نہیں آئی پھر بعد میں باہر آئی تو غسل فرض ہے۔

(7) نماز کے اندر شہوت کے ساتھ منی نکلتی ہوئی معلوم ہوئی لیکن نہ نکلی اور نماز کے بعد نکلی تو غسل فرض ہو جائے گا اور جو نماز پڑھی وہ ہو گئی۔

(8) رات کو احتلام ہوا اور جاگا تو کپڑے پر کوئی اثر نہ تھا پھر وضو کرکے نماز پڑھ لی اور اس کے بعد منی خارج ہوئی تو غسل فرض ہو جائے گا اور نماز ہو گئی۔

(9) اگر عورت کو خواب آیا تو جب تک منی فرجِ داخل سے باہر نہ آئی غسل فرض نہیں۔

(10)لڑکا احتلام کے ساتھ بالغ ہوا تو اس پر غسل فرض ہے۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ61)

(11)حشفہ عورت کے آگے یا پیچھے کے مقام میں داخل ہو جائے تو دونوں پر غسل فرض ہو جاتا ہے۔

حشفہ یعنی ذکر (مرد کے آلے) کا سر (آگے کا حصہ) اور صرف داخل کرنے سے ہی غسل فرض ہو جائے گا چاہے شہوت ہو یا نہ ہو، منی نکلے یا نہ نکلے۔

اس میں ایک شرط یہ ہے کہ مرد اور عورت دونوں مکلف ہو (بالغ اور عاقل ہو)۔

اگر ایک بالغ ہے اور ایک نابالغ تو جو بالغ ہے اس پر غسل فرض ہو گا اور نابالغ پر نہیں لیکن نابالغ کو بھی غسل کرنے کا حکم ہے۔

اگر لڑکا بالغ ہے اور لڑکی نابالغ تو لڑکے پر غسل فرض ہو گا اور لڑکی بالغ ہے اور لڑکا نابالغ تو لڑکی پر غسل فرض ہو گا لیکن غسل کا حکم سب کو ہے۔

(12)اگر عورت نے اپنی شرمگاہ میں انگلی ڈالی یا اور کوئی چیز ڈالی تو جب تک انزال نہ ہو یعنی منی نہ نکلے غسل فرض نہیں ہو گا۔

جاری ہے........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ62)

(13)اگر کسی جن نے عورت سے جماع (sex) کیا، ویسے یہ مسئلہ بہت کم پیش آتا ہے پھر بھی علم میں اضافے کے لیے بیان کیا جارہا ہے اگر وہ جن آدمی کی شکل میں آیا تو حشفہ (سر ذکر) کے غائب ہوتے ہی غسل فرض ہو جائے گا اور اگر آدمی کی شکل میں نہ ہو تو جب تک عورت کو انزال نہ ہو تو غسل فرض نہیں ہو گا۔

(14)اگر کسی مرد نے پری سے جماع کیا اور وہ انسانی شکل میں نہ تھی تو جب تک انزال نہ ہو غسل فرض نہیں ہو گا اور اگر انسان شکل میں ہے تو ذکر کا سر غائب ہونے یعنی اندر داخل ہونے سے غسل فرض ہو جائے گا۔

(15)جماع کے بعد عورت نے غسل کیا پھر اس کی شرمگاہ سے مرد کی بقیہ منی نکلی تو غسل فرض نہیں ہو گا ہاں وضو ٹوٹ جائے گا۔

جو مسائل بیان کیے گئے ان میں **غسل فرض ہونے کی تین وجوہات** میں حشفہ کا داخل ہونا، احتلام ہونا، منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ نکلنا اور تینوں سے فرض ہونے والے غسل کو غسلِ جنابت کہتے ہیں اور ان وجوہ سے ناپاک ہونے والے شخص کو جنب۔

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 63)

(16)عورت حیض سے فارغ ہوئی، غسل فرض ہو جائے گا۔

(17)نفاس کے ختم ہونے سے بھی غسل فرض ہو جائے گا۔

حیض و نفاس کی تفصیل آگے بیان کی جائے گی۔

(18)**جمعہ، عید، بقر عید، عرفہ کے دن اور احرام باندھتے وقت نہانا** سنت ہے۔

(19) **غسل ان موقعوں پر مستحب ہے،**

وقوفِ عرفات،

وقوفِ مزدلفہ،

حاضری حرم،

حاضری سرکارِ اعظم ﷺ،

طواف،

دخولِ منٰی،

اور کنکریاں مارنے کے لیے تینوں دن،

شب برات،

شبِ قدر،
مجلسِ میلاد،
اور دیگر مجالسِ خیر کی حاضری کے لیے،
مردہ نہلانے کے بعد،
مجنون کا جنون جانے کے بعد،
غشی کے بعد،
نشہ جاتے رہنے کے بعد،
توبہ کرنے کے بعد،
سفر سے آنے کے لیے،
استحاضہ کا خون بند ہونے کے بعد،
نمازِ کسوف و خسوف و اِستِسقاء کے لیے اور خوف و تاریکی اور سخت آندھی کے لیے،
اور بدن پر نجاست لگی ہو پر معلوم نہ ہو کہ کہاں لگی ہے۔
جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ64)

(20) حج کرنے والے پر دسویں ذی الحجہ کو پانچ غسل ہے:
وقوفِ مزدلفہ،
دخولِ منیٰ،
جمرہ پر کنکریاں مارنا،
دخولِ مکہ،
اور طواف جب کہ تین پچھلی باتیں بھی دسویں کو ہی کرے اور اگر جمعہ کا دن ہے تو غسلِ جمعہ بھی یوہیں اگر عرفہ یا عید جمعہ کے دن پڑے تو یہاں والوں پر دو غسل ہوں گے۔
(21) جس پر چند غسل ہوں ایک ہی نیت سے سب کر لیا، ادا ہو گئے اور سب کا ثواب ملے گا۔

اگر آپ پر غسل فرض ہو گیا اور اسی دن جمعہ بھی ہے تو آپ پر دو غسل ہیں، ایک تو غسل جنابت اور دوسرا سنت تو آپ کو دوبار غسل کرنے کی ضرورت نہیں ہیں بلکہ ایک ہی بار نیت کر لیں تو سب ادا ہو جائے گا، ایسا نہیں کہ پہلے غسلِ جنابت کر کے اٹھے پھر جمعہ کا غسل کرنے جائے اور پھر آگے عید بھی اسی دن ہو تو عید کا غسل بھی کریں۔

(22) جنب نے جمعہ کے دن غسلِ جنابت کیا اور جمعہ یا عید وغیرہ کی نیت بھی کر لی تو سب ادا ہو جائے گا۔

(23) عورت کو اگر نہانے کے لیے پانی مَول لینا پڑے تو اس کی قیمت شوہر کے ذمے ہے بشر طیکہ وضو یا غسل واجب ہو یا بدن سے میل دور کرنے کے لیے نہائے۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 65)

جس پر غسل فرض ہے اسے چاہیے کہ وہ نہانے میں دیر نہ کرے۔

سنن ابو داؤد کی حدیث کہ جس گھر میں جنب ہو (یعنی جس پر غسل فرض ہو) اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

اگر نہانے میں اتنی دیر ہو گئی کہ نماز کا آخری وقت آ چکا ہے تو نہانا فرض ہے، دیر کرنے پر گنہگار ہو گا۔

جو شخص ناپاک ہو تو اسے کھانا کھانے کے لیے وضو کر لینا چاہیے۔

اسی طرح بیوی سے جماع کرنے کے لیے بھی وضو کر لیں ہاتھ مونھ دھو لیں اور کلی کر لیں،

اگر اسی طرح کھا پی لیا تو گناہ نہیں لیکن مکروہ ہے اور یہ محتاجی لاتا ہے۔

اگر بنا نہائے یا بنا وضو کیے عورت سے جماع کیا تو بھی گناہ نہیں لیکن بہتر ہے کر لینا ہے اور جسے احتلام ہوا وہ بنا نہائے عورت کے پاس نہ جائے۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 66)

رمضان کی رات میں اگر جنب ہوا تو بہتر یہی ہے کہ فجر سے پہلے نہالے تاکہ روزے کا ہر حصہ جنابت (ناپاکی) سے خالی ہو۔

اگر پہلے نہ نہا سکا اور دن نکل آیا اور نماز قضا ہو گئی تو اس سے روزے پر فرق نہیں پڑتا۔

ایسا کرنا رمضان کے علاوہ بھی گناہ ہے اور رمضان میں اور زیادہ گناہ ہے۔

اگر فجر سے پہلے نہ نہا سکا تو غَرغرہ کرلے اور ناک میں پانی ڈال لے، یہ دو کام فجر سے پہلے کرلے پھر بعد میں غسل کرلے کیونکہ روزے کی حالت میں یہ دونوں صحیح سے نہیں ہوں گے اور غرغرہ کرتے وقت پانی اندر جا سکتا ہے۔

جس پر غسل فرض ہو اس کا مسجد میں جانا،

قرآن شریف کو چھونا،

یا بنا چھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا،

یا آیت کا لکھنا،

یا طواف کرنا،

یا کسی ایسی تعویذ کو چھونا جس میں آیت لکھی ہو،

یا ایسی انگوٹھی چھونا یا پہننا، یہ سب حرام ہے۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 67)

اگر قرآنِ کریم جزدان میں ہو تو جزدان کو ہاتھ لگانے میں حرج نہیں۔

کسی ایسے کپڑے سے بھی قرآن کو پکڑ سکتے ہیں جو نہ اپنا تابع ہو نہ قرآن کا یعنی وہ کپڑا نہ قرآن کے ساتھ منسلک ہو نہ اپنے کپڑوں کے ساتھ جیسے کرتے کا دامن یا آستین، دوپٹا اور چادر جس کا ایک کونا کاندھے پر ہو اور دوسرے سے قرآن پکڑے تو یہ حرام ہے کیونکہ یہ سب اس کے تابع ہے اور قرآن مجید کی چولی قرآن کے تابع ہے لہٰذا کسی تیسرے کپڑے کی مدد سے پکڑ سکتے ہیں جیسے رومال وغیرہ۔

قرآن کی آیت کو ناپاکی کی حالت میں ثنا کی نیت سے پڑھ سکتا ہے جیسے بسم اللہ پڑھنا اور چھینک آنے پر الحمد للہ پڑھنا اور کسی کے انتقال پر اِنا للہ وغیرہ پڑھنا، ان میں حرج نہیں لیکن تلاوت کی نیت سے نہیں پڑھ سکتا۔

یوہیں قُل کا لفظ ہٹا کر سورۃ الاخلاص وغیرہ پڑھ سکتا ہے جبکہ ثنا کی نیت ہو اور قل کے لفظ کے ساتھ نہیں پڑھ سکتا اگرچہ نیت ثنا کی ہو کیونکہ اب قرآن ہونا متعین ہے۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ68)

بے وضو شخص کا قرآن مجید یا کسی آیت کا چھونا حرام ہے، زبانی یاد ہو تو پڑھ سکتا ہے۔

اگر روپیہ پر آیت لکھی ہو تو، ناپاک اور بے وضو شخص کا اسے چھونا حرام ہے، اگر تھیلی میں ہو تو تھیلی چھونا جائز ہے۔

جس برتن پر آیت لکھی ہو اس کا بھی چھونا جنب اور بے وضو کو حرام ہے، اور ایسے برتن کا استعمال سب کو مکروہ ہے، جبکہ خاص بہ نیتِ شفا ہو۔

قرآن کا ترجمہ فارسی، اردو یا کسی اور زبان میں ہو تو اسے چھونے اور پڑھنے میں قرآنِ مجید جیسا ہی حکم ہے۔

اگر ناپاک شخص قرآن کی طرف دیکھے تو کوئی حرج نہیں اگرچہ حروف معلوم ہوتے ہوں اگرچہ من میں پڑھتا ہو۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ69)

ناپاک، بے وضو اور حیض و نفاس والی عورت کا تفسیر، فقہ اور حدیث کی کتاب کو چھونا مکروہ ہے اور ان کتابوں میں جہاں آیت لکھی ہو اسے چھونا حرام ہے۔

ان سب کو (یعنی ناپاک، بے وضو....) تورات، زبور، انجیل کو پڑھنا چھونا مکروہ ہے۔
ان سب کو درود اور دعائیں پڑھنے کے لیے وضو یا کم سے کم کلی کر لینا بہتر ہے اگر نہ کرے تو بھی حرج نہیں۔
ان سب کو اذان کا جواب دینا جائز ہے۔
قرآن شریف کے کاغذ وغیرہ پُرانے ہو جائے کہ پڑھنے کے قابل نہ رہے تو کفنا کر کسی ایسی جگہ دفن کر دیں جہاں کسی کے پاؤں پڑنے کا احتمال نہ ہو۔
کافر کو قرآنِ کریم نہ دیا جائے اور مطلقاً حروف کو اس سے بچائیں۔
جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 70)

اگر گھر میں کتابیں ہوں تو قرآن کو تمام کتابوں کے اوپر رکھنا چاہیے، اس کے نیچے تفسیر کی کتابیں پھر حدیث کی اور پھر دوسری دینی کتابیں مرتبے کے مطابق رکھیں۔
کتاب کے اوپر کوئی چیز نہ رکھی جائے چاہے قلم دوات ہی ہو حتیٰ کہ وہ صندوق جس میں کتاب ہو اس کے اوپر بھی کوئی چیز نہ رکھی جائے۔
مسائل یا دینیات کے اوراق (پنوں) سے پڑیا باندھنا یا جس دستر خوان پر اشعار وغیرہ لکھیں ہو اسے کام میں لانا یا بچھونے پر کچھ لکھا ہو اسے استعمال کرنا منع ہے۔
اب ہم پانی کے بارے میں ضروری مسائل بیان کریں گے کہ کس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے اور کس سے نہیں۔
یہ جان لیں کہ جس پانی سے وضو جائز ہو گا اس سے غسل بھی جائز ہو گا اور جس سے وضو جائز نہیں تو غسل بھی جائز نہیں
جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 71)

بارش کا پانی، ندی کا، نالے، چشمے، دریا، سمندر، کوئیں اور برف، اولے کے پانی سے وضو ہو جائے گا۔
پانی میں کوئی چیز مل گئی جس سے اس کا نام بدل گیا جیسے نیمبو، چینی یا پاوڈر وغیرہ ڈالا جسے اب شربت کہا جائے تو اس سے وضو جائز نہیں۔
پانی میں کوئی چیز ڈالی جس سے مقصد میل کاٹنا نہیں (یعنی پیوری فائی کرنا نہیں) تو اس پانی سے وضو جائز نہیں جیسے چائے، شوربا (سیروا)، گلاب اور عرق وغیرہ۔
اگر پانی میں کوئی ایسی چیز ڈال کر پکائی جس سے مقصد میل کو کاٹنا تھا جیسے بیری کے پتے وغیرہ تو وضو جائز ہے اور اگر پانی کی رقت (یعنی پتلا پن) ختم ہو گیا اور پانی ستو کی طرح گاڑھا ہو گیا تو وضو جائز نہیں۔
جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 72)

اگر پانی میں کوئی ایسی چیز مل گئی جس سے پانی کا پتلا پن نہ گیا ہو جیسے چونا، ریت یا تھوڑی زعفران تو اس سے وضو جائز ہے۔
اگر دودھ مل گیا تو اگر پانی زیادہ تھا، دودھ تھوڑا سا تھا کہ پانی پر غالب نہ آسکا تو وضو جائز ہے ورنہ نہیں۔
بہتا پانی کہ اگر تنکا ڈالے تو بہالے جائے، پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے اور نجاست پڑنے سے بھی ناپاک نہ ہو گا جب تک کہ پانی کا رنگ، بو (Smell) اور مزا (Taste) نہ بدل جائے۔
اگر بہتے پانی میں اتنی نجاست ہے کہ پانی کا رنگ، بو یا مزا بدل گیا تو پانی ناپاک ہے۔ اب یہ پاک تب ہو گا جب نجاست تہ میں چلی گئی اور پانی کے اوصاف ٹھیک ہو جائے یعنی رنگ، بو اور مزا اپنی حالت میں آجائے۔
بارش میں چھت کا پانی جو پرنالے میں گرتا ہے اگرچہ چھت پر نجاست پڑی ہو، جب تک نجاست سے پانی میں تغیر نہ آجائے پاک ہے۔
جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ73)

چھت پر نجاست ہے اور بارش ہو رہی ہے تو پرنالے سے گرنے والا پانی ناپاک نہیں لیکن بارش رک جانے پر وہ جمع ہوا پانی ناپاک ہو جائے گا۔

برسات میں نالیوں میں بہنے والا پانی پاک ہے جب تک کہ نجاست سے اس کا رنگ، بو یا مزانہ بدل جائے۔

نالی کا بہتا پانی بارش کے بعد ٹھہر گیا اور نجاست دکھے تو وہ ناپاک ہے۔

دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا جو حوض ہو اسے دہ در دہ کہتے ہیں، ایسے حوض میں نجاست بھی پڑ جائے تو پانی ناپاک نہیں ہو گا جب تک کہ رنگ بو یا مزانہ بدل جائے۔

لمبائی اور چوڑائی 100 ہاتھ ہونی چاہیے۔

20 ہاتھ لمبا 5 ہاتھ چوڑا بھی (x520) دہ در دہ کہلائے گا۔

اسی طرح 25 ہاتھ لمبا 4 ہاتھ چوڑا (x425) بھی 100 ہاتھ ہو جائے گا یعنی اے ریا 100 ہاتھ ہونا چاہیے۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ74)

حوض اگر دہ در دہ ہے یعنی جس کی لمبائی اور چوڑائی کو ضرب دینے (گنا کرنے) پر 100 ہاتھ تقریباً (225 اسکوائر فٹ) ہو جائے وہ بڑا حوض کہلاتا ہے اور یہ بہتے پانی کے حکم میں ہے یعنی نجاست پڑنے سے ناپاک نہیں ہو گا جب تک کہ نجاست سے پانی کا رنگ، بو یا مزانہ بدل جائے۔

اگر حوض گول ہو تو گولائی ساڑھے 35 ہاتھ ہونی چاہیے۔

یہ بھی جان لیں کہ حوض کے بڑا ہونے کا مطلب صرف حوض کا بڑا ہونا نہیں بلکہ اس میں موجود پانی کو دیکھا جائے گا یعنی پانی کی بالائی (اوپری) سطح کو دیکھیں گے کہ وہ سو ہاتھ ہے یا نہیں اگر حوض سو ہاتھ ہے اور پانی کم ہے تو وہ دہ در دہ نہیں۔

پانی کی گہرائی اتنی ہونی چاہیے کہ بیچ میں کہیں سے زمین کھلی ہوئی نہ ہو ورنہ زمین کھل جانے پر پانی سوہاتھ سے کم ہو جائے گا اور وہ دہ در دہ نہیں رہے گا۔

بڑے حوض میں اگر چہ نجاست پڑنے سے پانی ناپاک نہیں ہو گا لیکن جان بوجھ کر اس میں نجاست ڈالنا منع ہے۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 75)

بڑے حوض پر کئی لوگ جمع ہو کر وضو کریں اور پانی اس حوض میں گرائیں تو کوئی حرج نہیں لیکن اس میں کلی کرنا یا ناک صاف نہیں کرنا چاہیے، حوض سے باہر کریں لوگ اس سے گِھن کرتے ہیں۔

غسل کرتے وقت جو پانی جسم سے گرتا ہے وہ پاک ہے لیکن اس سے غسل اور وضو جائز نہیں۔

اگر پانی میں (جو دہ در دہ سے کم ہو) کوئی بے وضو شخص بنا دھوئے اپنے جسم کے کسی ایسے حصے کو پانی میں ڈال دے جو وضو میں دھویا جاتا ہے تو پانی وضو اور غسل کے لائق نہیں رہے گا۔

کس پر غسل فرض ہے اس کے جسم کا کوئی بھی حصہ پانی میں پڑ گیا تو پانی وضو اور غسل کے قابل نہ رہا۔

اگر دھلا ہوا حصہ پڑے تو حرج نہیں۔

اگر ہاتھ دھلا ہوا ہے لیکن پھر سے دھونے کی نیت سے ڈالا اور یہ دھونا ثواب کا کام ہے جیسے کھانا کھانے کے لیے یا وضو کے لیے تو پانی مستعمل ہو جائے گا اور اب وہ وضو کے لائق نہ رہا۔

اگر ضرورت کے تحت ڈالا تو پانی مستعمل نہیں ہو گا مثلاً بڑا برتن ہے کہ جھکا نہیں سکتا اور چھوٹا برتن نہیں تو ڈال سکتا ہے اور اس کا طریقہ وضو کے بیان میں بتا دیا گیا ہے۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 76)

اگر مستعمل پانی میں اچھا پانی مل جائے جیسے نہاتے وقت اگر چھینٹے پڑ جائیں تو اگر اچھا پانی زیادہ ہے تو وہ وضو اور غسل کے لائق رہے گا ورنہ نہیں۔

جس برتن میں نہا رہے ہیں اور اس میں 10 لیٹر پانی ہے اور کچھ قطرے نہاتے وقت اس میں پڑ جائیں تو پانی مستعمل نہیں ہو گا اور اگر کسی طرح اچھے پانی میں اس سے زیادہ مستعمل پانی مل گیا تو وہ پانی وضو اور غسل کے لائق نہ رہے گا۔

اگر پانی میں ہاتھ پڑ گیا اور وہ مستعمل ہو گیا، اب اگر اسے اچھا بنانا ہے تا کہ وضو اور غسل کے کام آسکے تو اس میں زیادہ پانی ملا دینے سے پاک ہو جائے گا یعنی اگر 5 لیٹر پانی مستعمل تھا تو 5 لیٹر سے زیادہ اچھا پانی ملا دینے سے وہ کام کا ہو جائے گا۔

ایک طریقہ یہ ہے کہ مستعمل پانی میں اچھا پانی ڈالتا رہے کہ برتن بھر کر بہنے لگے تو وہ پانی کام کا ہو جائے گا، اور یوہیں ناپاک کو بھی پاک کر سکتے ہیں۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 77)

ایک ٹنکی ہے جس کی کیپسٹی 1000 لیٹر ہے اور اس میں 50 لیٹر پانی ہے جو مستعمل ہو گیا ہو تو اسے پاک کرنے کے لیے یہ نہیں کریں گے کہ ایک طرف سے اچھا پانی ڈالتے رہیں گے تا کہ بھر کر بہنے لگے کیونکہ اس میں 950 لیٹر سے زیادہ پانی لانا پڑے گا بلکہ یہاں پہلے والا طریقہ اپنایا جائے گا کہ 50 لیٹر ہے تو اس میں 51 لیٹر اچھا پانی ڈال دیا جائے۔

اگر ٹنکی میں 900 لیٹر پانی ہے اور مستعمل ہو گیا ہو اب اسے پاک کرنے کے لیے 901 لیٹر پانی نہیں ڈالیں گے بلکہ دوسرا طریقہ اپنائیں گے یعنی 100 لیٹر سے زیادہ کچھ زیادہ ڈالیں گے تا کہ بھر کر بہنے لگے۔

کسی درخت یا پھل سے نچوڑے گئے پانی سے وضو جائز نہیں۔ جو پانی گرم ملک میں، گرم موسم میں سونے چاندی کے علاوہ کسی اور دھات کے برتن میں گرم ہوا ہو تو وہ جب تک ٹھنڈا نہ ہو جائے اس سے وضو اور غسل نہیں کرنا چاہیے اور نہ تو اس کو پینا چاہیے کسی بھی طرح سے بدن تک نہیں پہنچنا چاہیے۔ جاری ہے...

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 78)

چھوٹے چھوٹے گڑھوں میں پانی جمع ہوا ہو اور نجاست ہونے کا معلوم نہ ہو اس سے وضو جائز ہے۔
اگر کوئی کافر کہے کہ یہ پانی ناپاک ہے تو اس کی بات نہیں مانی جائے گی، پانی پاک ہی ہے (وہ اپنی اصل حالت میں مانا جائے گا۔)
نابالغ کا بھرا ہوا پانی اس کی مِلک ہو جاتا ہے (یعنی اس کی پراپرٹی میں داخل ہو جاتا ہے) لہٰذا اسے اس کے ماں باپ کے علاوہ استعمال میں لانا جائز نہیں اگرچہ وہ اجازت دے دے کیونکہ نابالغ اپنی پراپرٹی سے کوئی چیز دوسرے کو نہیں دے سکتا۔
اگر کسی نے ایسے پانی سے وضو کر لیا تو ہو جائے گا پر وہ گنہگار ہو گا۔
حضرت علامہ مفتی امجد علی اعظمی لکھتے ہیں کہ اس مسئلہ میں معلمین (پڑھانے والوں) کو سبق لینا چاہیے کہ اکثر وہ نابالغ بچوں سے پانی بھروا کر کام میں استعمال کرتے ہیں، یہ جائز نہیں۔
اگر کسی بالغ نے پانی بھرا ہے تو اس کی اجازت کے بنا استعمال کرنا حرام ہے۔
جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 79)

جو پانی ناپاک ہو اسے استعمال میں لانا جائز نہیں اور جانوروں کو پلانا بھی جائز نہیں۔
ایسے پانی سے گارہ (دیوار کھڑی کرنے کے لیے مسالہ وغیرہ) بنانے کے کام میں لا سکتا ہے۔
پانی کو اگر کوئی انسان جھوٹا کر دے تو وہ ناپاک نہیں ہوتا اگرچہ آدمی ناپاک ہو یا حیض و نفاس والی عورت ہو یا کافر ہو سب کا جھوٹا پاک ہے۔
کافر کا جھوٹا پاک ہے پر اس سے بچنا چاہیے اور اس سے نفرت کرنا چاہیے جیسے تھوک، رینٹھ اور بلغم وغیرہ پاک ہے پر لوگ گِھن کرتے ہیں تو کافر کے جھوٹے سے ان سے زیادہ گھن کرنی چاہیے۔
کسی کے منھ سے خون آ رہا ہے اور وہ ترنت پانی پیے تو وہ پانی اور برتن ناپاک ہو جائے گا لہٰذا چاہیے کہ پہلے مونھ کو پاک کرے پھر پانی پیے۔

منہ دو طرح سے پاک ہو سکتا ہے، ایک تو یہ کہ پانی سے دھو کر خون کے اثر کو ختم کرے اور دوسرا یہ کہ کئی بار تھوکے تا کہ اثر زائل ہو جائے، زیادہ تھوکنے سے بھی طہارت مل جائے گی جبکہ اثر باقی نہ رہے۔

تھوک میں خون ہو تو اسے گھونٹنا سخت منع ہے۔ یہ ناپاک ہے اور گھونٹنا گناہ ہے۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 80)

معاذاللہ شراب پی کر اگر کوئی فوراً پانی پیے تو پانی ناپاک ہو جائے گا اور اگر رُک کر پیے تو تھوک کے ساتھ اور اجزا مل کر چلے جائیں گے تو ناپاک نہیں پر شرابی کے جھوٹے سے بچنا چاہیے۔

شرابی کی مونچھیں بڑی ہوں اور پانی میں لگتی ہوں تو جب تک انہیں پاک نہ کرے جو پانی پیے گا وہ پانی اور برتن دونوں ناپاک ہو جائیں گے۔

مرد کو غیر عورت کا اور عورت کو غیر مرد کا جھوٹا اگر معلوم ہے کہ فلاں یا فلانی کا جھوٹا ہے تو بطور لذت اس کا پینا مکروہ ہے لیکن کھانے یا پینے میں کراہت نہیں آئی اور اگر معلوم نہ ہو تو یہ لذت کے لیے نہ کھایا پیا ہو تو حرج نہیں بلکہ بعض صورتوں میں بہتر ہے جیسے باشرع عالم یا پیر کا جھوٹا تبرک کے طور پر پیتے ہیں

۔

جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے وہ چاہے چوپائے ہوں یا پرندے ان کا جھوٹا پاک ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، کبوتر وغیرہ۔

جاری ہے.......

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 81)

جو مرغی چھوٹی پھرتی اور غلیظ پر منہ مارتی ہو اس کا جھوٹا مکروہ ہے اور اگر بند رہتی ہے تو پاک ہے۔

گائے اگر غلیظ پر منہ مارتی ہو تو اس کا جھوٹا مکروہ ہے اور اگر منہ پر نجاست لگی ہے اور بنا پاک کیے اس نے پانی میں منہ ڈال دیا تو پانی ناپاک ہو جائے گا۔

اس کا منھ یا تو جاری پانی میں منھ ڈالنے سے پاک ہو گا یا پھر غیر جاری پانی میں تین جگہ سے پینے میں۔

اسی طرح بیل، بھینس اور بکرے نروں نے مادہ کا پیشاب سونگھا اور نظر سے غائب نہ ہوئے اور نہ اتنی دیر گزری کہ طہارت ہو جائے تو پانی میں منھ ڈالے تو پانی ناپاک ہے۔

گھوڑے کا جھوٹا بھی پاک ہے۔ سوئر، کتا، شیر، چیتا، گیدڑ، بھیڑیا، ہاتھی اور دوسرے درندوں کا جھوٹا ناپاک ہے۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 82)

کتے نے برتن میں منھ ڈالا تو برتن ناپاک ہو جائے گا۔

اگر وہ برتن دھات یا چینی یا چکنا ہے تو تین بار دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اگر چکنا نہیں مثلاً مٹی کا ہے یا چکنا ہے لیکن درار (Crack) ہے تو ہر بار سکھا کر تین بار دھونا ہو گا صرف دھونے سے پاک نہیں ہو گا۔

اگر مٹکے کو کتے نے اوپر سے چاٹا تو اندر کا پانی پاک ہے۔

اڑنے والے شکاری جانور جیسے باز اور چیل وغیرہ کا جھوٹا مکروہ ہے اور یہی حکم کوے کا ہے اور اگر شکاری پرندے کو شکار کے لیے رکھا ہے تو ان کا جھوٹا پاک ہے جب تک کہ منھ پر نجاست نہ لگی ہو۔

گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلی، چوہا، چھپکلی، سانپ، وغیرہ کا جھوٹا مکروہ ہے۔

اگر بلی کسی کا ہاتھ چاٹے تو چاہیے کہ فوراً کھینچ لے اور نہ چاٹنے دے، پھر ہاتھ کو دھولے اور بغیر دھوئے نماز پڑھ لی تو ہو گئی پر خلافِ اولیٰ یعنی اچھا نہیں۔

بلی نے چوہا کھایا اور برتن میں منھ ڈال دیا تو ناپاک ہو گیا اور اگر زبان سے صاف کر لیا کہ خون کا اثر باقی نہ رہا تو پاک ہے۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 83)

پانی میں رہنے والے جانوروں کا جھوٹا پاک ہے چاہے وہ پانی میں پیدا ہو یا باہر۔
گدھے اور خچر کا جھوٹا مشکوک ہے یعنی اس میں شک ہے کہ اس سے وضو ہو گا یا نہیں لہٰذا اس سے وضو نہیں ہو سکتا کیونکہ ناپاکی (حدث) یقینی ہے اور پانی میں شک ہے تو یقین کو شک سے دور نہیں کیا جا سکتا۔
جو جھوٹا پانی پاک ہے اس سے وضو اور غسل جائز ہے اور جو ناپاک ہے اس سے جائز نہیں۔
اگر مکروہ پانی ہے تو اچھا پانی ہوتے ہوئے اس سے وضو مکروہ ہے اور اگر اچھا پانی موجود نہیں تو اس سے وضو کر سکتے ہیں اور کھانے کی چیزوں میں بھی یہی ہے کہ مالدار کے لیے مکروہ ہے اور محتاج کے لیے نہیں
۔
اچھا پانی نہیں ہے اور مشکوک پانی ہے تو اس سے وضو کر سکتے ہیں پھر تیمم بھی کرے، بہتر یہی ہے کہ پہلے وضو کرے پھر تیمم اور اگر وضو کیا تیمم نہ کیا یا تیمم کیا وضو نہ کیا تو نماز نہ ہو گی۔
مشکوک جھوٹا کھانا پینا نہیں چاہیے۔
جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 84)

مشکوک پانی میں اگر اچھا پانی مل جائے تو اگر اچھا پانی زیادہ ہے تو وہ وضو کے لائق ہو گیا ورنہ نہیں۔
جس کا جھوٹا ناپاک ہے اس کا پسینہ اور لعاب بھی ناپاک ہے اور جس کا جھوٹا پاک ہے اس کا پسینہ اور لعاب بھی پاک ہے اور جس کا جھوٹا مکروہ ہے اس کا پسینہ اور لعاب بھی مکروہ ہے۔
گدھے، خچر کا پسینہ اگر کپڑے پر لگ جائے تو کپڑا پاک ہے چاہے جتنا زیادہ لگا ہو۔
یہ تو پانی کا بیان ہوا، اس کے بعد یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ نجاست کی کون۔ کون سی قسمیں ہیں اور ان کے کیا احکام ہیں،
اب ہم نجاست کے بارے میں تفصیل بیان کریں گے کہ کون سی نجاست کتنی لگ جانے پر نماز نہیں پڑھ سکتے اور کتنی لگ جانے پر پڑھ سکتے ہیں۔
جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 85)

نجاست دو طرح کی ہوتی ہیں: ایک نجاستِ غلیظہ اور ایک نجاستِ خفیفہ۔

ہم نے جس طرح وضو اور غسل کی تفصیل میں بتایا تھا کہ ایک چھوٹی ناپاکی ہوتی ہے اور ایک بڑی ناپاکی ہوتی ہے تو یہاں بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ **ایک ہے چھوٹی نجاست یعنی ہلکی نجاست** جس کا حکم ہلکا ہے اور **ایک ہے بڑی نجاست یعنی بھاری نجاست** جس کا حکم سخت ہے۔

جو بڑی نجاست ہے یعنی نجاستِ غلیظہ اس کا حکم یہ ہے کہ اگر ایک درہم (کے سائز) سے زیادہ لگ جائے تو اسے پاک کرنا فرض ہے ورنہ نماز نہیں ہو گی اور اگر جان بوجھ کر پڑھے تو گنہگار ہو گا اور اگر نماز کو ہلکا سمجھ کر ایسا کرے تو یہ کفر ہے۔

اگر نجاستِ غلیظہ ایک درہم کے برابر ہو تو پاک کرنا واجب ہے اور بنا پاک کیے نماز پڑھی تو آپ جانتے ہیں کہ واجب کا مقابل مکروہ تحریمی ہے لہٰذا نماز دوہرانا واجب ہو جائے گی اور اگر ایک درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے اور بنا پاک کیے نماز پڑھنے پر وہ نماز سنت کے خلاف ہو گی جس کا دوہرانا ضروری نہیں پر بہتر ہے۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 86)

آسانی سے یوں سمجھیں کہ اگر جسم یا کپڑے پر نجاست لگی ہو تو بہتر یہی ہے کہ اسے صاف کر کے نماز پڑھیں لیکن مسائل اپنی جگہ ہیں۔

کسی کے کپڑے پر ایک درہم سے کم پاخانہ لگ جائے تو وہ بغیر دھوئے نماز نہیں پڑھے گا، ہم جانتے ہیں لیکن مسئلہ جاننا ضروری ہے کہ کس نجاست پر کتنا لگنے پر کیا حکم ہے تا کہ مجبوری کی حالت میں ہم کہیں نماز نہ ترک کر دیں یا مسئلے کا علم نہ ہونے کی وجہ سے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم خود کو ناپاک سمجھ کر نماز ہی نہ پڑھیں یا پڑھ لینے پر نماز کو فاسد سمجھ بیٹھیں۔

جب بھی نجاست کی بات آئے تو پہلے آپ کو یہ دیکھنا ہے کہ نجاست کون سی ہے، مطلب خفیفہ یا غلیظہ اور یہ جان لینے کے بعد یہ دیکھنا ہے کہ وہ نجاست کتنی لگی ہے۔

پہلے نجاست کی قسم معلوم ہونی چاہیے پھر فیصلہ ہو گا کہ کتنی لگنے پر کیا حکم ہو گا لہٰذا پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ کون۔ کون سی نجاست خفیفہ ہے اور کون سی غلیظہ۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 87)

نجاستِ غلیظہ کے بارے میں آپ جان چکے ہیں کہ ایک درہم کا سائز دیکھنا ہو گا لیکن اس میں یہ تفصیل ہے کہ اگر نجاست پتلی نہ ہو بلکہ گاڑھی ہو جیسے پاخانہ وغیرہ تو پھر نجاست کا سائز نہیں بلکہ وزن دیکھا جائے گا کہ ایک درہم کے وزن سے زیادہ تو نہیں اور اگر نجاست پتلی ہے جیسے پیشاب، شراب وغیرہ تو پھر سائز دیکھا جائے گا۔ ایک درہم کا وزن یہاں پر ساڑھے چار ماشا ہو گا اور سائز ہتھیلی سیدھی کرنے پر جتنے حصے پر پانی رک جائے اتنا ہو گا جو کہ یہاں کے روپیے کے سکے کے برابر ہے (چھوٹا والا سکہ نہیں بلکہ بڑا روپیے کا پرانا سکہ تقریباً وہی سائز ہے۔)

اب ظاہر سی بات ہے کہ آپ سکہ لیکر یا نجاست کو ترازو پر تول کرنا پیں گے نہیں لیکن فقہ میں ہر ممکن صورت کے ہر پہلو اور اس کے حکم کو بیان کیا گیا ہے جو کہ ضروری بھی ہے لہٰذا یہاں آپ اندازہ لگا سکتے ہیں اور سمجھ سکتے ہیں کہ اصل مسئلہ کیا ہے۔

نجاستِ خفیفہ میں درہم نہیں بلکہ یہ دیکھا جاتا ہے کہ جس حصے پر لگا ہے اس کے ایک چوتھائی سے زیادہ پر ہے یا کم ہے یا برابر۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 88)

ایک چوتھائی یعنی 25٪ تو دامن میں لگنے پر دامن کی ایک چوتھائی، آستین پر لگے تو اس کی ایک چوتھائی اور ہاتھ پر لگے تو اس کی ایک چوتھائی سے کم ہونے پر نماز ہو جائے گی اور اگر پوری چوتھائی پر لگی ہو تو نماز نہیں ہو گی۔

یہ جو نجاست میں فرق ہے اور درہم اور چوتھائی کا فرق ہے یہ تب ہے جب بات جسم یا کپڑے کی ہو اگر پانی میں کوئی نجاست گر جائے چاہے خفیفہ ہو یا غلیظہ تو یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ درہم ہے یا سکہ ہے یا پھر برتن کا ایک چوتھائی ہے یا نہیں بلکہ ایک قطرے سے بھی پورا پانی ناپاک ہو جائے گا (اگر بڑا حوض نہ ہو تو۔)

بڑے حوض کی تفصیل بیان ہو چکی ہے کہ اس میں نجاست پڑنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا جب تک کہ پانی کا رنگ، بو یا مزا بدل نہ جائے۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 89)

اب آیئے جانتے ہیں کہ نجاستِ غلیظہ کون۔ کون سی ہیں اور خفیفہ کون۔ کون سی۔

انسان کے بدن سے ایسی کوئی چیز نکلے جس سے وضو یا غسل واجب (ضروری) ہو جائے تو وہ نجاستِ غلیظہ ہے جیسے پیشاب، پاخانہ، منی، مذی، ودی، بہتا خون، پیپ، بھر منھ قے (الٹی)، حیض، نفاس اور استحاضہ کا خون۔

دکھتی آنکھ سے جو پانی نکلے وہ نجاستِ غلیظہ ہے اور پستان یا ناف سے بھی درد کی وجہ سے جو پانی نکلے وہ نجاستِ غلیظہ ہے۔

بلغم، ناک کی رطوبات وغیرہ پاک ہیں اگر چہ بیماری کی وجہ سے نکلیں یا اسی طرح۔

دودھ پیتے لڑکے اور لڑکی کا پیشاب نجاستِ غلیظہ ہے، یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ دودھ پینے والے بچے کا پیشاب پاک ہوتا ہے، یہ غلط ہے۔

اسی طرح اگر بچے نے الٹی کی اور وہ بھر منھ تھی تو نجاستِ غلیظہ ہے۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 90)

خشکی کے ہر جانور کا بہتا خون نجاستِ غلیظہ ہے۔

مردار جانور کا گوشت اور چربی بھی نجاستِ غلیظہ ہے (یعنی ایسا جانور جس میں بہتا خون ہوتا ہے اور بنا ذبح شرعی کے مر جائے۔)

حلال جانور کو اگر کسی بت پرست یا مجوسی نے ذبح کیا تو اس کا گوشت پوست سب ناپاک ہو جائے گا اور اگر کسی حرام جانور کو شرعی طریقے سے مسلمان نے ذبح کیا تو گوشت پاک ہو جائے گا لیکن کھانا حرام ہی رہے گا۔ خنزیر کو ذبح جس طرح کیا جائے وہ ناپاک ہی رہے گا کیونکہ وہ نجس العین ہے،

حرام چوپائے جیسے کتا، شیر، لومڑی، بلی، گدھا، چوہا، خچر، ہاتھی، سوئر کا پاخانہ پیشاب اور گھوڑے کی لید نجاستِ غلیظہ ہے۔

حلال جانور کا پاخانہ جیسے گائے بھینس کا گوبر، اونٹ اور بکری کی مینگنی نجاستِ غلیظہ ہے۔

جو پرندے اونچا نہیں اڑتے مثلاً مرغا، بطخ وغیرہ کی بیٹ نجاستِ غلیظہ ہے،

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 91)

ہر قسم کی شراب اور نشہ لانے والی تاڑی نجاستِ غلیظہ ہے۔

سانپ کا پاخانہ پیشاب اور جنگلی مینڈک کا خون جن میں بہتا خون ہوتا ہے اگر چہ ذبح کیے گئے ہوں، نجاستِ غلیظہ ہے۔

سوئر کا گوشت، ہڈی بال سب نجاستِ غلیظہ ہے۔

حلال جانوروں کا پیشاب نجاستِ خفیفہ ہے مثلاً گائے، بیل، بھینس، بکری، اونٹ وغیرہ۔

حرام پرندے چاہے شکاری ہوں یا نہیں، ان کی بیٹ نجاستِ خفیفہ ہے جیسے کوا، چیل، باز وغیرہ۔

حلال پرندے جو اونچا اڑتے ہیں ان کی بیٹ پاک ہے جیسے کبوتر، مینا وغیرہ۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 92)

نجاستِ غلیظہ اور خفیفہ مل جائے تو کل نجاستِ غلیظہ ہو جائے گی۔

مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں کا خون مچھر اور کھٹمل کا خون پاک ہے اور گدھے اور خچر کا پسینہ اور تھوک بھی پاک ہے۔

پیشاب کی نہایت باریک (سوئی کی نوک کی طرح) چھینٹیں کپڑے یا جسم پر پڑ جائیں تو کپڑا اور جسم پاک رہے گا اور ایسا کپڑا پانی میں گر جائے تو پانی بھی پاک ہی رہے گا۔

جو خون زخم میں ہو بہا نہ ہو وہ پاک ہے۔

جیب میں شیشی ہے اور اس میں پیشاب، خون یا شراب ہے تو نماز نہیں ہو گی۔

اگر نجاست کپڑے یا جسم پر ایک جگہ نہیں بلکہ دو تین جگہ لگی ہے اور ملانے پر ایک درہم سے زیادہ ہوتی ہے تو دھونا فرض ہو گا، بنا دھوئے نماز نہیں ہو گی یہی مجموعے کا حکم نجاستِ خفیفہ میں بھی ہے۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 93)

حرام جانوروں کا دودھ بھی نجاست ہے البتہ گھوڑی کا دودھ پاک ہے مگر کھانا جائز نہیں۔

چوہے کی مینگنی اور گیہوں میں مل کر پس گئی تو آٹا پاک ہے یا تیل میں گر گئی تو تیل پاک ہے، ہاں اگر اتنی زیادہ ہے کہ مزا (Taste) میں فرق آجائے تو ناپاک ہے۔

اگر پکی ہوئی روٹی میں ملے تو آس۔ پاس کا تھوڑا سا حصہ ہٹا دیں باقی روٹی میں کوئی حرج نہیں۔

اگر پاک کپڑا اور ناپاک کپڑا آپس میں لپٹا ہوا ہے اور پاک کپڑا نم ہو جائے تو صرف نمی آنے کی وجہ سے ناپاک نہیں ہو گا جب تک کہ پاک کپڑے پر نجاست کا رنگ یا بو ظاہر نہ ہو جائے۔

اگر ظاہر ہو گیا تو نم ہونے سے بھی ناپاک ہو جائے گا۔

یہ مسئلہ اس وقت کا ہے جب کپڑا پانی کی وجہ سے ناپاک ہوا ہو ورنہ اگر پیشاب یا شراب وغیرہ نجاست لگی ہو تو پھر نم ہونے سے بھی ناپاک ہو جائے گا۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 94)

راستے کی کیچڑ پاک ہے جب تک اس کا ناپاک ہونا معلوم نہ ہو۔

اگر کپڑے یا جسم پر لگ جائے تو دھو کر نماز پڑھ لے اور بغیر دھوئے پڑھنی پڑے تو بھی نماز ہو جائے گی، ہاں اگر نجس ہونا معلوم ہے تو پھر دھونا ضروری ہے۔

سڑک پر پانی چھڑکا جارہا ہے اور چھینٹیں اڑ کر کپڑوں پر پڑے تو کپڑے پاک ہیں، دھو کر نماز پڑھنا بہتر ہے۔

آدمی کی کھال اگر ناخون برابر بھی پانی میں گر جائے تو پانی ناپاک ہو جائے گا۔

کتا اگر کپڑے یا جسم سے سٹ جائے تو ناپاک نہ ہو گا۔

اگر کتے کا جسم تر ہے یعنی وہ بھیگا ہوا ہے تو بھی جسم یا کپڑے سے سٹ جانے پر ناپاکی کا حکم نہیں ہے۔ ہاں اگر، اس کے جسم پر نجاست لگی ہے اور وہ لگ جائے تو ناپاک ہو جائے گا۔

اگر کتے کی تھوک لگ جائے تو ناپاک ہو جائے گا۔

اگر کتا آٹے میں منھ ڈال دے تو جتنا تر ہوا اتنا ہٹا دیں باقی پاک ہے۔

جو گوشت سڑ گیا یعنی خراب ہو گیا اور بدبو آنے لگی اس کا کھانا حرام ہے لیکن نجس نہیں۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 95)

اب ضروری ہے کہ استنجا کے مسائل بیان کر دیے جائیں:

(1) جب پاخانہ اور پیشاب کے لیے جائیں تو بہتر ہے کہ داخل ہونے سے پہلے دعا پڑھ لیں:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ

یہ دعا پڑھنے کے بعد بایاں قدم پہلے داخل کریں اور نکلتے وقت داہنا قدم پہلے نکالیں۔

باہر نکلتے وقت یہ پڑھیں:

غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّیْ مَا یُؤْذِیْنِیْ وَاَمْسَکَ عَلَیَّ مَا یَنْفَعُنِیْ

پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت نہ پیٹھ قبلہ کہ طرف کریں نہ منھ۔
یہ حکم گھر کے اندر اور باہر میدان دونوں کا ہے اور اگر غلطی سی بھول کر بیٹھ جائیں تو یاد آنے پر گھوم جائیں۔
اگر بچے کو پاخانہ یا پیشاب کرانے والا اسے قبلہ کی طرف کراتا ہے تو گنہگار ہو گا۔
ہوا کے رخ پیشاب کرنا ممنوع ہے۔ اس سے ہو گا یہ کہ قطرے اڑ کر واپس آئیں گے۔
کوئیں، حوض یا جمے ہوئے یا بہتے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے۔
جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ96)

پھلدار درخت کے نیچے یا اس کھیت میں جس میں کھیتی ہو یا سایہ میں جہاں لوگ اٹھتے بیٹھتے ہوں یا مسجد اور عید گاہ کے پہلو میں یا قبرستان یا راستہ میں یا جس جگہ مویشی بندھے ہوں، ان سب جگہوں میں پیشاب پاخانہ مکروہ ہے۔
جس جگہ وضو یا غسل کیا جاتا ہو وہاں پیشاب کرنا مکروہ ہے۔
خود نیچی جگہ بیٹھنا اور پیشاب ایسی جگہ کرنا جو اونچی ہو، یہ ممنوع (منع) ہے۔
سخت زمین یا پکے فرش پر جس سے قطرے اڑ کر آئیں، اس پر پیشاب کرنا ممنوع ہے۔
اگر سخت زمین ہو تو کرید کر یا گڑھا کر کے پیشاب کرنا چاہیے۔
کھڑے ہو کر یا لیٹ کر یا ننگے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ ہے۔
پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت ننگے سر نہیں جانا چاہیے۔
ساتھ میں کوئی ایسی چیز نہ لے جائیں جس پر کوئی دعا یا اللہ و رسول کا نام رکھا ہو یا کسی بزرگ کا نام لکھا ہو۔
پیشاب کے وقت بات کرنا مکروہ ہے۔
پیشاب کرنے میں جتنا بدن کھولنا چاہیے اتنا ہی کھولیں، حاجت سے زیادہ نہ کھولے۔
جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ97)

پیشاب کرتے وقت بائیں پیر پر زور دے کر بیٹھنا چاہیے۔
پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت کسی دینی مسئلے پر غور و فکر نہ کرے۔
چھینک یا اذان کا جواب زبان سے نہ دیں اور بلا ضرورت شرمگاہ کو نہ دیکھیں اور نہ ہی نجاست کی طرف نظر کریں۔
پاخانہ میں زیادہ دیر تک نہ بیٹھیں، اس سے بواسیر کا اندیشہ ہے۔
بعض لوگ موبائل میں گیم کھیلنا شروع کر دیتے ہیں اور پھر پتا ہی نہیں چلتا کہ آدھا گھنٹے سے ٹوائلٹ میں ہیں۔
آج کل تو انگلش سیٹ کا رواج بھی ہے جس میں آرام سے کرسی پر بیٹھنے کی طرح بیٹھیں رہتے ہیں۔
ساتھ میں امیروں نے تو باتھ روم میں بھی ٹیوی تک لگانا شروع کر دیے ہیں تا کہ وہاں بھی ٹائم پاس کر سکیں۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ98)

جب استنجا سے فارغ ہو جائیں تو مرد بائیں ہاتھ سے اپنے آلے کو جڑ سے سرے کی طرف سونتے تا کہ باقی قطرے نکل آئیں۔ پھر ڈھیلوں کا استعمال کریں، اگر پانی سے طہارت کرنی ہے تو پانی سے دھو لیں۔
پاخانہ کے بعد پہلے پیشاب کے مقام کو دھوئیں پھر پاخانہ کے مقام کو اور سانس کو نیچے کی طرف زور دے کر پاخانہ کے مقام کو دھوئیں۔
آگے یا پیچھے سے جب نجاست نکلے تو ڈھیلوں سے طہارت حاصل کرنا سنت ہے۔ اور اگر صرف پانی سے بھی طہارت کر لیں تو جائز ہے مگر مستحب یہ ہے کہ ڈھیلے لینے کے بعد پانی سے طہارت کریں۔
ڈھیلوں کی کوئی تعداد معین (Fix) نہیں، اگر ایک سے صاف ہو جائے تو سنت ادا ہو جائے گی اور اگر تین ڈھیلوں سے صاف نہ ہو تو سنت ادا نہ ہوئی۔

بہتر یہ ہے کہ ڈھیلے طاق (Odd) ہو یعنی اگر 2 سے طہارت ہو گئی تو ایک اور لے کر تین کر دیں اور اگر چار سے ہو جائے تو ایک اور لے کر پانچ کر دیں۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 99)

ڈھیلوں سے طہارت اس وقت ہو گی جب نجاست مخرج کے آس پاس ہو ایک درہم سے زیادہ نہ لگی ہو۔

اگر درہم سے زیادہ سن جائے تو اب دھونا فرض ہے لیکن ڈھیلے لینا اب بھی سنت رہے گا۔

کنکر، پتھر پھٹا ہوا کپڑا یہ سب ڈھیلے کے حکم میں ہے یعنی انہیں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ان سے بھی صفائی بلا کراہت جائز ہے۔

دیوار سے بھی استنجا کو سکھا سکتے ہیں پر دیوار اپنی ہونی چاہیے، کسی دوسرے کی دیوار پر نہیں۔

اگر دوسرے کی ہے یا وقف ہے تو ایسا کرنا مکروہ ہے پر طہارت ہو جائے گی۔

ہڈی، کھانے کی چیز، گوبر، پکی اینٹ، کوئلہ، شیشہ اور جانور کا چارہ اور ایسی چیز جس کی قیمت ہو اگر چہ ایک آدھا پیسہ ہی صحیح تو اس سے استنجا کرنا مکروہ ہے۔

جاری ہے.........

آئیے نماز سیکھیں (پارٹ 100)

کاغذ سے استنجا منع ہے، اگر چہ کچھ لکھا ہوا نہ ہو یا ابو جہل جیسے کافر کا نام ہی کیوں نہ لکھا ہو۔

آج کل ٹشو پیپر کا استعمال عام ہو تا جارہا ہے۔

علامہ نصیر الدین مدنی لکھتے ہیں کہ ٹشو پیپر بھی کاغذ کی ہی ایک قسم ہے جیسا کی نام سے ظاہر ہے۔

کھانا کھانے کے بعد اس کا استعمال مکروہ ہے جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے کہ کھانے کے بعد کاغذ سے انگلیاں پوچھنا مکروہ ہے۔

فتاوی عالمگیری، فتاوی رضویہ اور اس کے حاشیہ میں مفتیٔ اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے کہ کھانے کے بعد کاغذ سے ہاتھ نہیں پوچھنا چاہیے۔

استنجے میں اس کا استعمال مکروہِ تحریمی ہے کہ استنجے کی لیے مخصوص چیزوں کے لیے ہر محترم اور قیمتی چیز کا استعمال مکروہ ہے، اس کے علاوہ یہ سنتِ نصاریٰ ہے اور ترک سنتِ معقدہ کی عادت خود موجبِ کراہتِ تحریمی ہے اور یہ ٹشو پیپر کا استعمال عمومِ بلوا بھی نہیں۔

جاری ہے.........

Contents

آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 1) 1
نماز ہر مکلف پر فرض ہے۔ 3
اسلامی حکومت ہوتی تو 3
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 2) 3
نماز کے بارے میں شریعت کا حکم 3
جب بچہ 10 سال کا ہو جائے 3
نماز کے حوالے سے نرمی کے ساتھ سختی 4
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 3) 4
نماز کی 6 شرطیں ہیں: 4
(1)طہارت 4
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 4) 5
نماز کی پہلی شرط ہے طہارت یعنی پاکی۔ 5
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 5) 6
شریعت میں ہر کام ایک جیسا نہیں ہے 6
اچھے کام 5 طرح کے ہیں۔: 6
(1)فرض 6
(2)واجب 6
(3)سنتِ مؤکدہ 6
(4)سنتِ غیر مؤکدہ 6
(5)مستحب 6

اور برے کام بھی پانچ ہیں۔:.................................... 6
(1)حرام.................................... 6
(2)مکروہِ تحریمی.................................... 6
(3)اساءت 6
(4)مکروہِ تنزیہی 6
(5)خلافِ اولی.................................... 6
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ6).................................... 7
سنتِ مؤکدہ: 7
سنتِ غیر مؤکدہ: 7
مستحب:.................................... 7
مباح:.................................... 7
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ7).................................... 7
حرام:.................................... 7
مکروہِ تحریمی: 7
اساءت: 8
مکروہِ تنزیہی:.................................... 8
خلافِ اولی:.................................... 8
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ8).................................... 8
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ9).................................... 9
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ10).................................... 10
غسل کب فرض ہوتا ہے اور کب وضو کافی ہوتا ہے.................................... 10
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ11).................................... 11

وضو میں 4 باتیں فرض ہیں 11
(1)منہ دھونا 11
(2) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا دھونا 11
(3)سر کا مسح کرنا........ 11
(4) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کو دھونا۔ 11
(1)منہ دھونا: 11
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 12)........ 12
منہ دھونا ایک بار فرض ہے........ 12
مونچھ، داڑھی اور بچی 12
اگر مونچھ گھنی ہوں اور بڑی ہوں 12
داڑھی اگر گھنی نہ ہو 12
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 13)........ 12
رخسار اور کان کے بیچ کی جگہ 13
عورتیں خیال رکھیں 13
آنکھ کے اندر پانی ڈال کر دھونا 13
پلک کا ہر بال دھونا فرض ہے........ 13
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 14)........ 13
ہاتھ دھونا: 13
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 15)........ 14
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 16)........ 14
عمامہ، ٹوپی یا دوپٹے کے اوپر مسح 14

آیئے نماز سیکھیں(پارٹ17) 15
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ18) 16
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ19) 16
وضو کی سنتیں: 17
(1)ثواب کی نیت سے 17
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ20) 17
(2)بسم اللہ سے وضو کو شروع 17
(3)وضو کو شروع یوں کرے 17
(4)اگر پانی کسی بڑے برتن 17
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ21) 17
(5)اگر پانی بڑے برتن میں ہے اور چھوٹا 17
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ22) 18
(6)اگر کسی شخص پر حدث ہے 18
(7)سو کر اٹھنے کے بعد ہاتھ دھونا 18
(8)کم سے کم تین مرتبہ 18
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ23) 19
(9)مسواک 19
(10)دانتوں کی چوڑائی 19
(11)پہلے داہنی جانب 19
(12)مسواک کرنے سے پہلے 19
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ24) 19

(13)اگر مسواک نہ ہو تو 19
(14)نماز کے لیے مسواک سنت نہیں 19
(15)اگر منہ میں بدبو 20
(16)پھر تین چلو پانی سے 20
(17)پھر تین چلو سے تین مرتبہ ناک 20
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 25) 20
(18)منہ دھوتے وقت داڑھی 20
(19)ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال 20
(20)جو حصے دھونے کے ہیں 20
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 26) 20
تین بار دھونے کا مطلب 21
اس میں چلو کی کوئی گنتی نہیں 21
پورے سر کا ایک بار مسح کرنا سنت ہے 21
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 27) 21
ترتیب بھی سنت ہے 21
وضو میں یہ بھی سنت ہے کہ 21
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 28) 21
وضو میں یہ باتیں مستحب ہیں: 21
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 29) 22
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 30) 23
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 31) 23

آیئے نماز سیکھیں(پارٹ32) 24
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ33) 25
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ34) 26
سر کا مسح کرنے کا ایک طریقہ 26
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ35) 27
وضو کے مکروہات: 27
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ36) 27
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ37) 28
وضو فرض، سنت، واجب اور مستحب: 28
طواف کے لیے وضو کرنا 28
غسلِ جنابت سے پہلے وضو کرنا 28
سونے کے لیے 28
میت کے نہلانے 28
جماع (صحبت) سے پہلے 28
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ38) 28
زبانی قرآن پڑھنے کے لیے 28
نابالغ پر وضو فرض نہی 29
نل کو بھی اتنا ہی کھولیں جتنی ضرورت ہے 29
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ39) 29
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ40) 30
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ41) 31
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ42) 31

آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 43) 32
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 44) 32
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 45) 33
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 46) 33
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 47) 34
اگر خون بہہ کر نکلے تو نجس ا 34
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 48) 35
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 49) 35
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 50) 37
غسل کا بیان: 37
غسل میں تین فرض ہیں 37
(1)کلی کرنا: 37
(2)ناک میں پانی ڈالنا: 37
(3)تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا: 37
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 51) 37
سر کے بال اگر بڑے ہوں تو 37
ناک، کان وغیرہ میں زیور 37
غسل میں داڑھی، بھویں پلکوں کے بال 37
کانوں کے پیچھے بال ہٹا کر پ 38
ہاتھ اٹھا کر بغلوں کو دھونا 38
بازو اور پیٹھ کا ہر پہلو اچھی طرح دھونا 38
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 52) 38

بیٹھ کر نہانے پر 38
کھڑے ہو کر نہانے پر 38
عورتوں کے لی 38
اگر حیض و نفاس سے فارغ ہو 38
بال میں گرہ پڑ جائے تو 38
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 53) 39
اگر جسم میں کہیں پٹی بندھی ہے 39
اگر کوئی حصہ ہے جہاں پانی پہنچانے سے تکلیف ہے ت 39
اگر زکام ہے یا آنکھ سے پانی بہتا ہے 39
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 54) 39
غسل کی سنتیں: 39
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 55) 40
کچھ مسائل: 40
اگر غسل کھانے کی چھت نہ ہو 40
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 56) 40
اگر کوئی بہتے ہوئے پانی میں نہاتا ہے 40
اگر بہتے پانی میں وضو کیا 41
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 57) 41
غسل کن چیزوں سے فرض ہوتا ہے؟ 41
یعنی انسان کب ناپاک ہوتا ہے؟ 41
(1) منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ 41

(2)اگر شہوت کے ساتھ نہ نکلے 41
(3)اگر منی اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ چلی 41
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ58) 42
(4)منی کے نکلنے کے بعد اگر نہ سویا 42
(5)پیشاب کے وقت اگر منی نکل جائے 42
(6)احتلام ہوا اس کی چند صورتیں ہیں: 42
(ا)اگر سو کر اٹھا اور کپڑے یا بدن پر تری پائی 42
(ب)اگر یقین ہے کہ یہ تری نہ منی ہے نہ مذی 42
(ت)اگر یقین ہے کہ منی نہیں ہے لیکن مذی 42
(ث)اگر احتلام ہونا یاد ہے مگر 42
(ج)اگر سونے سے پہلے آلہ (آگے کی شرمگاہ) قائم تھا 42
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ59) 43
احتلام کی جو صورتیں بیان کی گئیں ان کا خلاصہ 43
ایک صورت میں خواب کے اعتبار سے مانا جائے گا 43
ایک صورت یہ ہے کہ جب کوئی نارمل حالت میں نہی 43
یہ مسائل کچھ لوگ نہیں جانتے 43
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ60) 43
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 61) 44
اگر لڑکا بالغ ہے اور لڑکی نابالغ 44
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ62) 44
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ63) 45
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ64) 46

آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 65) 47
جو شخص ناپاک ہو تو اسے کھانا کھانے کے لیے وضو 47
اگر بنا نہائے یا بنا وضو کیے عورت سے جماع کیا 47
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 66) 48
رمضان کی رات میں اگر جنب ہوا 48
اگر پہلے نہ نہا سکا اور دن نکل آیا 48
اگر فجر سے پہلے نہ نہا سکا تو غَرغرہ کرلے 48
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 67) 48
اگر قرآنِ کریم جزدان میں ہو 48
کسی ایسے کپڑے سے بھی قرآن کو پکڑ سکتے ہیں 48
قرآن کی آیت کو ناپاکی کی حالت میں ثنا کی نیت سے پڑھ سکتا ہے 49
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 68) 49
بے وضو شخص کا قرآن مجید یا کسی آیت کا چھونا حرام ہے 49
اگر روپیہ پر آیت لکھی ہو تو، ناپاک اور بے وضو شخص کا اسے چھونا حرام ہے 49
جس برتن پر آیت لکھی ہو اس کا بھی چھونا جنب اور بے وضو کو حرام ہے 49
قرآن کا ترجمہ فارسی، اردو یا کسی اور زبان میں ہو تو 49
اگر ناپاک شخص قرآن کی طرف دیکھے تو کوئی حرج نہیں 49
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 69) 49
ناپاک، بے وضو اور حیض و نفاس والی عورت کا تفسیر، فقہ اور حدیث کی کتاب کو چھونا مکروہ ہے 49
کافر کو قرآنِ کریم نہ دیا جائے 50
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 70) 50

اگر گھر میں کتابیں ہوں تو قرآن کو تمام کتابوں کے اوپر رکھنا چاہیے 50
کتاب کے اوپر کوئی چیز نہ رکھی جائے 50
اب ہم پانی کے بارے میں ضروری مسائل بیان کریں گے 50
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 71) 51
بارش کا پانی، ندی کا، نالے، چشمے، دریا، سمندر 51
پانی میں کوئی چیز مل گئی جس سے اس کا نام بدل گیا 51
پانی میں کوئی چیز ڈالی جس سے مقصد میل کاٹنا نہیں 51
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 72) 51
اگر پانی میں کوئی ایسی چیز مل گئی جس سے پانی کا پتلا پن نہ گیا ہو 51
اگر دودھ مل گیا 51
بہتا پانی کہ اگر تنکا ڈالے تو بہالے جائے 51
اگر بہتے پانی میں اتنی نجاست ہے 51
بارش میں چھت کا پانی جو پرنالے میں گرتا ہے 51
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 73) 52
چھت پر نجاست ہے اور بارش ہو رہی ہے 52
برسات میں نالیوں میں بہنے والا پانی پاک ہے 52
نالی کا بہتا پانی بارش کے بعد ٹھہر گیا 52
دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا جو حوض ہو اسے دہ در دہ کہتے ہیں 52
لمبائی اور چوڑائی 100 ہاتھ ہونی چاہیے۔ 52
20 ہاتھ لمبا 5 ہاتھ چوڑا بھی (x520) دہ در دہ کہلائے گا۔ 52
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 74) 52
اگر حوض گول ہو تو گولائی ساڑھے 35 ہاتھ 52

یہ بھی جان لیں کہ حوض کے بڑا ہونے کا مطلب 52
پانی کی گہرائی اتنی ہونی چاہیے کہ 53
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 75) 53
بڑے حوض پر کئی لوگ جمع ہو کر وضو کریں 53
غسل کرتے وقت جو پانی جسم سے گرتا ہے وہ پاک ہے 53
اگر ضرورت کے تحت ڈالا تو پانی مستعمل نہیں ہو گا 53
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 76) 54
اگر مستعمل پانی میں اچھا پانی مل جائے 54
ایک طریقہ یہ ہے کہ مستعمل پانی میں 54
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 77) 54
اگر ٹنکی میں 900 لیٹر پانی ہے اور مستعمل ہو گیا 54
کسی درخت یا پھل سے نچوڑے گئے پانی سے وضو 54
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 78) 55
چھوٹے چھوٹے گڑھوں میں پانی جمع ہوا 55
اگر کوئی کافر کہے کہ یہ پانی ناپاک ہے تو 55
نابالغ کا بھرا ہوا پانی اس کی مِلک ہو جاتا ہے 55
اگر کسی بالغ نے پانی بھرا ہے تو اس کی اجازت کے بنا 55
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 79) 55
جو پانی ناپاک ہو اسے استعمال میں لانا جائز نہیں 55
پانی کو اگر کوئی انسان جھوٹا کر دے تو وہ ناپاک نہیں 55
کافر کا جھوٹا پاک ہے پر اس سے بچنا چاہیے 55

کسی کے منہ سے خون آرہا ہے 55
منہ دو طرح سے پاک ہو سکتا ہے 56
تھوک میں خون ہو تو اسے گھونٹنا سخت منع ہے 56
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 80) 56
شرابی کی مونچھیں بڑی ہوں 56
مرد کو غیر عورت کا اور عورت کو غیر مرد کا جھوٹا 56
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 81) 56
جو مرغی چھوٹی پھرتی اور غلیظ پر منہ مارتی ہو اس کا جھوٹا مکروہ ہے 56
گائے اگر غلیظ پر منہ مارتی ہو تو اس کا جھوٹا مکروہ ہے 56
اسی طرح بیل، بھینس اور بکرے 57
گھوڑے کا جھوٹا بھی پاک ہے۔ سوئر، کتا، شیر، چیتا، گیدڑ، بھیڑیا، ہاتھی اور دوسرے درندوں کا جھوٹا ناپاک ہے۔ 57
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 82) 57
کتے نے برتن میں منہ ڈالا تو برتن ناپاک 57
اگر وہ برتن دھات یا چینی یا چکنا ہے تو 57
اگر مٹکے کو کتے نے اوپر سے چاٹا تو 57
اڑنے والے شکاری جانور 57
گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلی، چوہا، چھپکلی، سانپ، وغیرہ کا جھوٹا مکروہ 57
اگر بلی کسی کا ہاتھ چاٹے تو چاہیے کہ فوراً کھینچ لے 57
بلی نے چوہا کھایا اور برتن میں منہ ڈال دیا 57
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 83) 58
پانی میں رہنے والے جانوروں کا جھوٹا پاک ہے 58

گدھے اور خچر کا جھوٹا مشکوک ہے 58
جو جھوٹا پانی پاک ہے اس سے وضو اور غسل جائز ہے 58
اگر مکروہ پانی ہے تو اچھا پانی ہوتے ہوئے اس سے وضو مکروہ ہے 58
اچھا پانی نہیں ہے اور مشکوک پانی ہے تو 58
مشکوک جھوٹا کھانا پینا نہیں چاہیے 58
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 84) 58
مشکوک پانی میں اگر اچھا پانی مل جائے تو 58
جس کا جھوٹا ناپاک ہے اس کا پسینہ اور لعاب بھی ناپاک ہے 58
گدھے، خچر کا پسینہ اگر کپڑے پر لگ جائے تو کپڑا پاک ہے 58
اب ہم نجاست کے بارے میں تفصیل بیان کریں گے 58
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 85) 59
نجاست دو طرح کی ہوتی ہیں: ایک نجاستِ غلیظہ اور ایک نجاستِ خفیفہ۔ 59
جو بڑی نجاست ہے یعنی نجاستِ غلیظہ 59
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 86) 59
کسی کے کپڑے پر ایک درہم سے کم پاخانہ لگ جائے 59
جب بھی نجاست کی بات آئے تو پہلے آپ کو یہ دیکھنا ہے کہ 59
پہلے نجاست کی قسم معلوم ہونی چاہیے 60
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 87) 60
نجاستِ خفیفہ میں درہم نہیں بلکہ یہ دیکھا جاتا ہے 60
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 88) 60
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 89) 61

اب آیئے جانتے ہیں کہ نجاستِ غلیظہ کون۔ کون سی ہیں اور خفیفہ کون۔ کون سی۔ 61
دکھتی آنکھ سے جو پانی نکلے 61
بلغم، ناک کی رطوبات وغیرہ پاک ہیں 61
دودھ پیتے لڑکے اور لڑکی کا پیشاب 61
اسی طرح اگر بچے نے الٹی کی 61
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 90) 61
خشکی کے ہر جانور کا بہتا خون نجاستِ غلیظہ 61
مردار جانور کا گوشت اور چربی بھی نجاستِ غلیظہ 62
حرام چوپائے جیسے کتا، شیر ،لومڑی، بلی، گدھا، چوہا، 62
حلال جانور کا پاخانہ جیسے گائے بھینس کا گوبر، اونٹ 62
جو پرندے اونچا نہیں اڑتے مثلاً مرغا، بطخ وغیرہ 62
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 91) 62
ہر قسم کی شراب اور نشہ لانے والی تاڑی نجاستِ غلیظہ 62
سانپ کا پاخانہ پیشاب اور جنگلی مینڈک کا خون 62
سوئر کا گوشت، ہڈی بال سب نجاستِ غلیظہ 62
حلال جانوروں کا پیشاب نجاستِ خفیفہ ہے 62
حرام پرندے چاہے شکاری ہوں یا نہیں، ان کی بیٹ نجاستِ خفیفہ 62
حلال پرندے جو اونچا اڑتے ہیں ان کی بیٹ پاک 62
آیئے نماز سیکھیں(پارٹ 92) 62
نجاستِ غلیظہ اور خفیفہ مل جائے تو 62
مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں کا خون 63
جو خون زخم میں ہو بہا نہ ہو وہ پاک ہے 63

آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 93) 63
حرام جانوروں کا دودھ بھی نجاست ہے 63
چوہے کی مینگنی اور گیہوں میں مل کر پس گئی تو آٹا پاک ہے 63
اگر پاک کپڑا اور ناپاک کپڑا آپس میں لپٹا ہوا ہے 63
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 94) 64
راستے کی کیچڑ پاک ہے 64
کتا اگر کپڑے یا جسم سے سٹ جائے تو ناپاک نہ ہو گا 64
اگر کتے کی تھوک لگ جائے تو 64
اگر کتا آٹے میں منھ ڈال دے تو 64
جو گوشت سڑ گیا یعنی خراب ہو گیا 64
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 95) 64
باہر نکلتے وقت یہ پڑھیں: 64
ہوا کے رخ پیشاب کرنا ممنوع ہے۔ 65
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 96) 65
جس جگہ وضو یا غسل کیا جاتا ہو وہاں پیشاب کرنا مکروہ 65
کھڑے ہو کر یا لیٹ کر یا ننگے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ 65
پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت ننگے سر 65
پیشاب کے وقت بات کرنا مکروہ 65
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 97) 66
پیشاب کرتے وقت بائیں پیر پر زور دے 66
پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت کسی دینی مسئلے پر غور و فکر 66

چھینک یا اذان کا جواب زبان سے نہ دیں 66
پاخانہ میں زیادہ دیر تک نہ بیٹھیں، 66
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 98) 66
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 99) 67
آیئے نماز سیکھیں (پارٹ 100) 67
کاغذ سے استنجا منع ہے، اگرچہ کچھ لکھا ہوا نہ ہو 67
آج کل ٹشو پیپر کا استعمال عام ہوتا جارہا ہے 67

اردو زبان میں ہماری دوسری کتابیں اور رسالے:

بہار تحریر (اب تک 12 حصوں میں)
اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟
اذان بلال اور سورج کا نکلنا
عشق مجازی-منتخب مضامین کا مجموعہ
گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو
شب معراج غوث پاک
شب معراج نعلین عرش پر
حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ
ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت
مقرر کیسا ہو؟
غیر صحابہ میں ترضی
اختلاف اختلاف اختلاف
رمضان اور قضائے عمری نماز
چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ
بنت حوا
سیکس نالج
حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق
کلام عبید رضا
عورت کا جنازہ
ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی

ABOUT US

Abde Mustafa Official Is A Team From **Ahle Sunnat Wa Jama'at** Working **Since 2014** On The Aim To Propagate **Quraan And Sunnah** Through Electronic And Print Media.

We are :

Writing articles, composing & publishing books, running a special **matrimonial service** for Ahle Sunnat

Visit our official website

www.abdemustafa.in

Books Library

books.abdemustafa.in
about 100+ tehqeeqi pamphlets & books are available in multiple languages.

E Nikah Matrimony

www.enikah.in
there is also a channel on Telegram
t.me/Enikah (Search "E Nikah Service" on Telegram)

Find us on Social Media Networks :

Subscribe us on YouTube @abdemustafaofficial
like and follow us on Facebook & Instagram @abdemustafaofficial
Join our official Telegram Channel t.me/abdemustafaofficial
Books Library on Telegram t.me/abdemustafalibrary
or search "Abde Mustafa Official" on Google
for more details WhatsApp on **+919102520764**

AMO
Abde Mustafa Official
abdemustafa78692@gmail.com